

خداوند خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ ہم تیرے پاک نام کے وسیلہ سے سب یہاں جمع ہیں اور تیرے کلام کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ ہم پر اپنے بھید ظاہر کر اور اپنی ذاتِ اقدس کے بارے میں سیکھنے کا فضل عطا کر۔ ہم ان وسائل کے لئے فکر مند نہیں ہیں جو تیرے کلام سیکھنے کے لئے ہمیں درکار ہیں کیونکہ تو آپ سارے وسائل ہمارے لئے مہیا کرتا ہے۔ تاکہ تیرے ساتھ اور تیرے پاک کلام کے ساتھ رفاقت رکھیں ہم پر رحم کر۔ بھائی گلن کے لئے دُعا گو ہیں، اُسے اپنے رُوح سے معمور کر۔ تازگی بخش اور کلام کے بھیدوں کو سمجھنے اور سمجھانے کی قوت عطا کر۔ حکمت اور فہم کی معموری بخش دے۔ آج کے دن تجھ سے رفاقت کے لئے شکر گزار ہیں۔ اور ان برکات کے لئے جو تو نے ہمیں بخشی ہیں اور آج اپنے زندہ کلام کے وسیلہ سے ہمیں بخشے گا۔ ہم اپنے تمام ہم خدمت بھائیوں کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں جو تکالیف اور مشکلات کے باوجود تیرے کلام کی خدمت کو جاری رکھتے ہیں تاکہ تیرا پاک نام عزت اور جلال پاتا رہے۔ ہم سبھوں پر رحم ، تاکہ اطمینان پائیں اور تیرے شکریہ ادا کریں۔ ہماری مدد فرما تاکہ تاکہ تیرا کلام سیکھنا جاری رکھیں اور اس سے لطف اندوز ہوتے رہیں۔ خداوند ہم تیرا کلام سیکھتے ہیں اس استحقاق کے لئے بھی تیرا شکر کرتے ہیں۔ ہمیں اس کلام کی روشنی میں آگے بڑھنے کا فضل عطا کر۔ ان سارے وسائل کے لئے ایک بار پھر تیرا شکر ادا کرتے ہیں جو تو نے اپنا کلام سیکھنے کے لئے ہمیں بخشے۔ ہماری دُعا ہے کہ

تیرا اکلوتا بیٹا ہمارا خداوند یسوع مسیح ہماری زندگیوں سے عزت اور جلال پاتا رہے۔ خداوند یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے مانگتے ہیں۔ آمین!

ہم پولس رسول کے تیسرے مشنری سفر کے بارے میں غور کر رہے ہیں۔ اور پولس رسول اب افسس میں منادی کی غرض سے موجود ہے۔ یہاں اُس کی منادی کے نتیجے میں بہت سے لوگوں نے یسوع مسیح کو قبول کیا ہے۔ افسس کی کلیسیا صوبہ آسیہ میں منادی کا مرکز بن گئی سی۔ کیونکہ پولس رسول کی منادی کی وجہ سے بہت سے لوگوں نے یسوع مسیح کی خوشخبری کو قبول کیا ہے۔

۱۹ ویں باب میں ہم جادوگری سے متعلق اشخاص کے بارے میں بھی جانا، اور اُن کے کردار کے بارے میں بھی کہ انہوں نے کیا کچھ کیا۔ جادوگروں نے جب یسوع مسیح کی قدرت کو دیکھا تو انہوں نے اپنی جادوگری کی کتابیں جلا دیں، جو اُس وقت کے حساب سے پچاس ہزار روپے کی تھیں۔ اور آج کے زمانے کے حساب سے یہ کثیر رقم ہے۔ پولس نے عبادتخانہ اور ٹرنس کے مدرسے میں جا جا کر بحث کرتا اور یسوع مسیح کو پرانے عہد نامہ کی پیشن گوئیوں کے مطابق پیش کرتا رہا۔ وہاں پولس ہر روز اور باقاعدگی سے یسوع مسیح کی بابت منادی کرتا رہا۔

افسس میں اس سارے کام اور منادی کی وجہ سے پولس رسول کو بہت سی مشکلات کا سامنا بھی تھا کیونکہ ارستمس دیوی کے ماننے والے اس بارے سے حاسد تھے کہ وہ اُن کے کاروبار تباہ کر رہا ہے یوں اُن کی آمدنی کا سب ذریعہ ختم ہو رہا ہے پس انہوں نے پولس کی خدمت میں رکاوٹ پیدا کی۔

تمام غیر اقوام لوگوں نے پولس رسول کی مخالفت کی۔ کیونکہ ارتھس دیوی کی پرستش کے حامی اس سے بات سے خوش نہیں تھے کی پولس اُن کی معیشت کو تباہ کرے۔

پولس کے ساتھ افسس کے لوگوں کی مخالفت کی بنیاد یہ تھی کہ پولس کے ساتھ مذہبی تضاد رکھتے تھے۔ کیونکہ پولس نے اُن کی دیوتا کے بارے میں منادی کی تھی یہ وہ کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔ بلکہ وہ یسوع مسیح کا پیروکار تھا اور بے شک پولوس کی منادی کے باعث بہت سے لوگ مسیح پر ایمان لائے اور یسوع مسیح کے نام کی شہرت تمام آسینہ میں پھیل گئی تھی۔ کرنتھس کے بعد افسس میں ایک عظیم اور بڑی کلیسیا پولس رسول نے قائم کی۔ پولس رسول نے غیر اقوام میں واقعی پھل مچا دی۔ بے شک خداوند اُس کے ساتھ تھا اور اُس رویا کے مطابق خدمت کی جس میں خداوند نے اُس سے فرمایا کہ وہ کلام کی خدمت جاری رکھے اور کسی بات سے نہ ڈرے کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا۔

افسس کی کلیسیا میں یوحنا کے شاگرد بھی تھے اور کلیسیا کی روحانی حالت اتنی مضبوط نہیں جتنے رُوح القدس نزول کے بعد ہوئی کیونکہ پولس سے پہلے جو شاگرد وہاں خدمت کر رہے تھے انہوں نے تو سنا بھی نہیں تھا کہ رُوح القدس نازل ہوا ہے۔ پس پولس رسول نے اُن پر ہاتھ رکھے اور برکت دی، پس انہوں نے رُوح القدس پایا تب انہوں یسوع مسیح کے نجات بخش خدمت کے بارے میں اور بھی بہتر جانا۔ کیونکہ وہ ابھی تک یوحنا کے پتسمہ کے قائل تھے اور اُسی کی تعلیم

کے مطابق زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن یسوع مسیح کی تعلیم اتنی زیادہ صحت کے ساتھ ابھی نہیں پائی تھی۔

کرتھس میں پولس نے کلیسیا قائم کی وہاں وہ ڈیڑھ برس سے زیادہ رہا۔ اکولہ اور پرسکلہ کے ساتھ پولس کی بڑی اچھی رفاقت رہی۔

افس میں پولس کو دیمتیریس کی طرف سے کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ اُس نے پولس کے دو ساتھیوں کو جان سے مار ڈالنے کی کوشش کی اور پولس کو بھی وہ مار ڈالنے کے درپے تھے۔ کیونکہ وہ جادوگروں کی تبدیلی کے بعد نہایت غضب ناک ہوا۔ اور پولس کی خدمت میں رکاوٹ پیدا کی۔ ایشیائے کوچک میں افس شہر کافی ترقی یافتہ شہر تھا۔ اور کاروباری مواقعوں اور ذریعہ معاش کے لئے نہایت اہم تھا۔ آئیہ اگرچہ رومی صوبہ تھا اور افس اس صوبے میں واقع تھا لیکن افس اپنی مذہبی ثقافت میں آزاد تھا۔ تقریباً سارا افس ارتمس دیوی کا ماننے والا تھا۔ اس کی دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ ارتمس دیوی کو رومی لوگ ڈیانا دیوی کے نام سے جانتے تھے اسلئے کی رومی حکومت افس کے لوگوں پر کسی قسم کا مذہبی دباؤ نہیں ڈالتی تھی۔ جبکہ رومی قیصر خود کو دیوتاؤں کی اولاد کہتا تھا۔

پولس رسول نے علمِ الہی کے مطابق بت پرستی کو روکنے کے لئے کوشش کی۔ اور چاہا کہ لوگ بت پرستی چھوڑ کر حقیقی خدا کے پاس آجائیں اور اُس کی پرستش اور تمجید کریں۔ اور خداوند کے پاک

روح نے پولس کے یہ زور بخشا کہ وہ دلیری سے خداوند کی خدمت کرے لیکن دیمتیریس اور اُس ہم پیشہ لوگوں نے اس بات پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور وہ چاہا کہ پولس کی مخالفت کریں بلکہ وہ اُس کے خلاف سخت غضب ناک ہوئے۔

پولس یہ منادی کرتا تھا کہ بُت کچھ چیز نہیں ہیں بلکہ صرف زندہ خدا ہی عبادت اور پرستش کے لائق ہے۔ کیونکہ وہ زندہ خداوند یسوع مسیح کا پیروکار تھا جس نے اُسے خدمت کے لئے بلایا تھا۔

دیمتیریس کے ساتھ ملے ہوئے تمام لوگ پولس کی مخالفت میں محض اسلئے تھے کہ ان کا روزگار جاتا رہا تھا۔ کیونکہ وہ ارتمس دیوی کی مورتی پتھر اور بعض دوسری دھاتوں کے ساتھ بناتے ہیں۔ اور انہیں فروخت کرتے تھے۔ پورا افسس مسیحیت کو قبول کرنے سے پہلے ارتمس دیوی کے لئے نذرانے پیش کرتا تھا یوں وہ کثرت سے ہدئے دیتے تھے اور جمع شدہ رقم کو دوسروں کی مدد کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ ارتمس کو یونان میں بڑی اہمیت اور قدر و منزلت حاصل تھی۔ پس ارتمس دیوی کی پرستش کے حامی اس بات تلملائے، کیونکہ اُن کی دیوی کی عظمت جاتی رہی تھی۔ پس وہ یہ سُن کر قہر سے بھر گئے اور پولس کے برخلاف اٹھا کھڑے ہوئے اُن کے اس عمل سے افسس میں کھلبلی مچ گئی۔ اور مسیحیت کا پرچار کرنے والے پولس کے خلاف فساد کھڑے کرنے لگے۔ تمام شہر میں فساد برپا ہو چکا تھا۔ اور صورت کافی گھمبیر ہو گئی تھی اسی لئے صوبہ آسیہ کے حاکموں نے پولس کو تھیٹر میں جانے سے منع کیا۔

اور بعض کچھ چلائے اور بعض کچھ کیونکہ مجلس درہم برہم ہو گئی تھی اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہم کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ (اعمال 19:32)۔

افس کا یہ تھیٹر کافی بڑا تھا اس کے اندر ایک وقت میں ۲۴ ہزار لوگ بیٹھ سکتے تھے۔ جب لوگوں نے فساد کھڑا کیا تو وہ گیس اور ارسترخس کو یہاں لے آئے اُن کا مقصد انہیں قتل کرنا تھا۔ وہ مکدنیہ سے پولس کے ساتھ سفر کر کے یہاں آئے تھے۔ یوں وہ پولس رسول کے ہم سفر تھے۔ ان دونوں کا قصور صرف اتنا تھا کہ وہ پولس رسول کے ساتھی تھے اور پولس کی منادی کے وجہ سے پورا شہر یسوع مسیح کا پیروکار بن چلا تھا۔ پس وہ اس بات پولس کی مخالفت کر رہے اور اُس کے ساتھیوں قتل کرنا چاہتے تھے۔ لیکن ان دونوں کی اور پولس کی مدد رومی حکمرانوں نے کی، جو بنیادی طور پر افس ہی کے رہنے والے تھے لیکن رومی حکومت کی طرف سے انہیں حکمران مقرر کیا گیا تھا، اُن کی طرف سے پولس اور اُس ساتھیوں کے لئے مدد دستیاب تھی۔ افس میں ارتمس دیوی کی پرستش کافی زوروں پر تھی اور وہاں کے تقریباً سبھی لوگ اس کی پرستش کرتے تھے۔ اس بات کی اہمیت کو حکمران بھی سمجھتے تھے لیکن اتنا عرصہ پولس کے وہاں رہنے کے بعد پولس کے ساتھ اُن کی خاصی جان پہچان بن گئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اگرچہ مسیحیت ابھی تک حکومتی طور پر منظور شدہ مذہب تسلیم نہیں کیا گیا تھا تاہم پولس کی مدد حکمرانوں کی طرف سے دستیاب ہوئی۔

یہ اچھی اور مضبوط گواہی تھی جو پولس رسول نے قائم کی تھی۔ اپنے مضبوط ایمان اور گواہی کے باعث پولس افسس میں ایک بڑی کلیسیا قائم کر لی تھی۔ تھیٹر میں ہزاروں لوگ جمع تھے کیونکہ اس فساد نے تقریباً تمام شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ لیکن اتنا عرصہ وہاں رہنے کے بعد بہت سے لوگ پولس رسول کے حامی تھے پس پولس کو مشکل سے نکال لیا گیا۔ اس وقت مجمع بے قابو ہو گیا۔ اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہیں تھی کہ وہ کیوں یہاں آئے ہیں۔ ہر طرف عجیب قسم کی متضاد آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ آسیہ کے جن حاکموں کا ذکر ہے وہ حاکم دیوی دیوتاؤں کے اعزاز میں اپنے پاس سے روپے خرچ کر کے تہواروں کا اہتمام کیا کرتے تھے شہر کے یہ مڑبی پولس رسول کے دوست بن گئے تھے۔

لوقا اعمال کی کتاب میں اس جمع شدہ بڑے مجمع کے لئے لفظ اکلّیسیا استعمال کرتا ہے۔ یہاں اسکا مفہوم ایک بڑا گروہ ہے۔ جو پولس اور اس کے ساتھیوں کے خلاف تھیٹر میں اکٹھا ہوا لیکن بائبل علم الہی میں یونانی لفظ 'اکلیسیا' خداوند خدا کی پاک جماعت کلیسیا کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد ایسی جماعت ہے جو زندہ خدا کی پرستش اور تعجید کرتی ہے۔ اور اکلّیسیا کے طور سے بطور مذہب قبول کر لیا جاتا ہے۔ مسیحی ایمان کے مطابق اس میں شامل لوگ خدا کی بادشاہی کے شہری اور خدا کے گھرانے کے مقدس لوگ بن جاتے ہیں۔ اس سے مراد آسمانی لوگوں کی ایک

جماعت ہے۔ جو خدا کی بادشاہی پر ایمان لا کر متحد ہوئے ہیں اور وہ اپنی ابدی زندگی اُس مقدس شہر میں گزاریں گے۔

یہ لوگ جنونی ہو رہے تھے اور محض ہلڑ مچا رہے تھے اس کا مقصد لوگوں کو بے چین کرنے کے سوا کچھ نہیں تھا۔ کیونکہ یہ مطلب پرستی کی جنگ تھی۔ اس وجہ سے لوگ جھگڑا پیدا کر رہے تھے۔ لیکن کئی لوگوں کو بالکل اس معاملے کی کوئی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟

پھر انہوں نے اسکندر کو جسے یہودی پیش کرتے تھے بھیڑ میں سے نکال کر آگے کر دیا اور اسکندر نے ہاتھ سے اشارہ کر کے مجمع کے سامنے عذر بیان کرنا چاہا۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ یہ یہودی ہے تو سب ہم آواز ہو کر کوئی دو گھنٹے تک چلاتے رہے کہ افسیوں کی دیوی ارتمس بڑی ہے۔ (اعمال 19:33-34)

جب لوگ شور مچا رہے تھے اور ہجوم کھلبلی کر رہا تھا۔ تو ایک اسکندر نام ایک یہودی نے آگے بڑھ کر مجمع خطاب کرنا چاہا، لیکن انہوں نے اُسے کچھ نہیں کہنے دیا کیونکہ جب انہیں یہ علم ہوا کہ اسکندر یہودی ہے تو وہ ارتمس دیوی کے اعتراف میں نعرے بازی کرنے لگے۔ اُس نے خیال کیا کہ وہ تقریر کرے تاکہ اس ہلڑ کو موقوف کیا جائے تاکہ معاملہ رفع ہو جائے اور بعد مزید نہ بگڑے۔ اسکندر یہاں مسیحیت کی حمایت کے لئے نہیں آیا تھا بلکہ اُس کا مقصد صرف اس ہجوم کو



چُپ کرانا اور اس بات کو ختم کرنا تھا تاکہ یہاں مزید آگے یہ مسئلہ مذہبی لڑائی کی صورت اختیار نہ کر جائے تاکہ لوگوں کے جان و مال کا نقصان نہ ہو۔

یہ جھگڑا اور ہلڑ تقریباً دو گھنٹے تک رہا۔ لیکن اسکندر کا مقصد یہ تھا کہ وہ یہودیوں کا دفاع کرے کہ اس سارے معاملے میں وہ بے گناہ ہیں۔ لیکن جب انہیں علم ہوا کہ وہ یہودی ہے تو انہوں نے احتجاج اور بھی تیز کر دیا اور دو گھنٹے تھے ارتمس دیوی کے لئے نعرے لگاتے رہے۔

پھر شہر کے محرّر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا اے افسیو! کون سا آدمی نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کے مندر اور اُس مورت کا محافظ ہے جو زیوس کی طرف سے گری تھی؟۔

(اعمال 19:35)

فساد کھڑے کرنے والوں کا سب سے بڑا نقصان معاشی تھا۔ کیونکہ جتنے جادوگر تھے وہ تو سب اپنی کتابیں جلا چکے تھے۔ لیکن جتنے پیشہ ور تھے وہ سب اس بات سے غصہ ہو رہے تھے۔ کیونکہ اُن کی کمائی کا ذریعہ ختم ہو رہا تھا۔ وہاں تھیٹر میں لوگ ہزاروں کی تعداد میں موجود تھے ان لوگوں کو چپ کرانا کافی مشکل تھا اس کی دوسری وجہ یہ تھی کہ ابھی ان کے جذبات گرم تھے۔ پس وہ دیوی ارتمس کے نعرے لگانے سے باز نہیں آرہے تھے۔ لیکن اس نازک موقع پر شہر کا محرّر لوگوں کو خاموش کرانے میں کامیاب ہو گیا۔ اُس کی تقریباً کا لُب لباب یہ تھا کہ افسیوں کو کسی بات سے ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی

ارتمس کے مندر اور اُس مورت کا محافظ ہے۔ اگرچہ ایشیائے کوچک کے تیرہ شہر اس مندر میں دل چسپی رکھتے تھے۔ لیکن اس مقدس عمارت کی حفاظت افسیوں کی مقدس ذمہ داری تھی مزید براں انہیں ارتمس دیوی کی مورت کی حفاظت کرنے کا بھی اعزاز حاصل تھا۔ کیونکہ اُن کا ایمان تھا یہ مورت آسمان سے گری تھی۔

جب محرر سلمنے تقریر کے لئے آیا تو اُس نے افسس کے تھیٹر میں ایک باقاعدہ مقرر کی حیثیت سے بات کا آغاز کیا۔ پس سب لوگوں کی اُس کی بات کو سمجھا اور قبول کیا۔ اسی تھیٹر میں افسس کے معتبر لوگوں کی ایک انتظامی کمیٹی مہینے میں دو بار میٹنگ کرتی تھی جس میں افسس کے سیاسی اور معاشرتی ماحول کے بارے میں گفتگو کی جاتی تھی۔

پس محرر نے ان کے جذبات کو مد نظر رکھتے ہوئے بڑی خوش کن تقریر کی تاکہ اُن کے جذبات کو کنٹرول کیا جائے۔ اُس نے سب لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے سادہ الفاظ میں ارتمس دیوی کی عظمت کو سراہتے ہوئے اپنی تقریر کا آغاز کیا۔ ایشیا کے کوچک کے تیرہ شہر اس بات کو جانتے تھے کہ افسس شہر ارتمس دیوی کی پرستش اور اُس کے مندر کی حفاظت میں پیش پیش ہے۔ کیونکہ افسس کے علاوہ باقی سب شہروں میں ارتمس کے لئے چھوٹی چھوٹی خازنیں بنی ہوئی تھیں لیکن افسس میں سب سے بڑا مندر تعمیر کیا گیا تھا۔ پس اس شہر کو ارتمس دیوی کی عظمت کا رہبر اور علمبردار شہر قرار دیا جاتا تھا۔ ایک مقدس مقام اور مرکزی جگہ ہونے کی وجہ سے اس کے چوگرد

چار دیواری تھی۔ اس کے دروازے تھے۔ لوگوں کے داخلے کے لئے ان دروازوں پر پہرے دار کھڑے کئے جاتے تھے جو اُن کی حفاظت اور ہر طرح نقصان سے بچانے کے لئے ذمہ دار تھے۔ مندر کے ہدیہ جات اور شکرانے جمع کرنے کے لئے ایک باقاعدہ کمیٹی تھی۔ کیونکہ لوگ اپنی قیمتی اشیاء بطور نذرانہ پیش کرتے تھے۔ اس انتظامیہ کا مقصد مندر کی تمام پراپرٹی کی حفاظت کرنا تھا۔ کیونکہ لوگوں کا ماننا تھا کہ یہ دیوی اسی طرح آسمان سے آئی ہے اور آسمان سے آتے ہوئے یہاں اُس کی مورتی کا نشان بن گیا ہے۔ پس وہ اُس کے لئے مقدس ہستی اور خدا کا درجہ رکھتی تھی۔

پس جب کوئی ان باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم اطمینان سے رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو۔ (اعمال 19:36)

یہ دلیل دیتے ہوئے محرر نے بیان کیا کہ افسیوں کی مذہبی بنیاد مستحکم ہے۔ اور کوئی بات اِرتھس کی عبادت کا تختہ نہیں اُلٹ سکتی۔ محرر نے لوگوں کو بتایا کہ ایسا ہنگامہ کرنا نادانی ہے۔ پس اُس نے انہیں سمجھایا کہ اس قدر پریشان ہونے اور واویلا کرنے کی ضرورت نہیں۔

کیونکہ یہ لوگ جن کو تم یہاں لائے ہو نہ مندر کو لوٹنے والے ہیں نہ ہماری دیوی کی بدگوئی کرنے والے۔ (اعمال 19:37)

محرر نے انہیں یقین دہانی کرائی کہ وہ پریشان نہ ہوں کیونکہ ہماری دیوی اِرتمس کا مندر محفوظ ہے۔ اور اُس نے پولس کے ساتھیوں کی مدد کی اور یہ کہا کہ یہ لوگ دیوی اِرتمس کے مندر کو لوٹنے والے نہیں ہیں ان سے ہمارے مذہب یا دیوی کے مندر کو کچھ نقصان نہیں ہے۔ کیونکہ افس کے لوگوں کے نزدیک اُن کا مذہب معتبر اور دیوی قابلِ پرستش تھی۔ اپنی تقریر سے وہ اُن سب مشتعل لوگوں کو خاموش کرنا چاہ رہا تھا۔ اور یہ بات سچ تھی کیونکہ مسیحیوں کی طرف سے انہیں کسی قسم کی مذہبی رکاوٹ نہ تھی۔ اور نہ ہی مسیحی اُن کے مندر پر کسی قسم کا دھاوا بول رہے تھے۔ لیکن لوگوں کا یہ رویہ اُن کے مذہبی تعصب کا بھی اظہار کر رہا تھا۔ پولس کی تقریر کا لُب لباب بھی زندہ خدا کی پرستش تھا۔ اور وہ بتوں کے خلاف براہِ راست کفر کے بول نہیں بولتا تھا بلکہ اس کی نسبت وہ زندہ خداوند یسوع کی گواہی دیتا تھا، تاکہ لوگ بت پرستی سے باز آئیں اور زندہ خدا کی پرستش کریں۔

پس محرر نے اس بات کی نشاندہی کی کہ افس کے لوگوں کو اس بات سے پریشان ہو کر دوسری اقوام کے ساتھ جھگڑا کھڑا کرنے کی ضرورت نہیں۔

پولس رسول بھی بنیادی طور پر یہودیت سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ نسلی اعتبار سے یہودی تھا۔ لیکن اس سارے مسئلے کی وجہ سے پولس رسول کو اس معاملے سے جدا رکھا گیا اور اُسے سامنے نہیں لایا

گیا۔ حکمرانوں کی پالیسی کے مطابق انہیں تھیٹر میں بھی آنے سے منع کیا گیا تاکہ مزید شور و غل پیدا نہ ہو۔ کیونکہ اس ہجوم کا مقصد پولس اور اُس کے ساتھیوں کو نقصان پہنچانا تھا۔

لوگ ارتمس دیوی کی پرستش کرتے تھے اور اُسے بہت عزت دیتے تھے۔ رومی حکومت اگرچہ خود سرکاری مذہب رکھتی تھی۔ جس میں قیصر کی پرستش کی جاتی تھی لیکن چونکہ قیصر خود کو دیوتاؤں کو اوتار خیال کرتا تھا اور ارتمس دیوی رومیوں میں ڈیانا دیوی کے مترادف تھی، یوں اس دیوی کے بارے میں دونوں کے خیالات تقریباً ملتے جلتے تھے اسلئے کہ وہ ارتمس دیوی کی پرستش پر پابندی عائد نہیں کرتے تھے بلکہ صوبہ آسیہ کے تمام اہم اور بڑے شہر ارتمس کے پجاری تھے۔ ارتمس دیوی کی پرستش نہ صرف مندر میں ہوتی بلکہ لوگوں نے گھروں میں اس کی مورتیاں رکھی ہوئی تھیں۔ اور یہ مورتیاں دیمتیریس اور اُس کے ہم پیشہ لوگ بنا بنا کر لوگوں کو بیچتے تھے لوگ عقیدت اور پرستش کی غرض سے ان مورتیوں کو اپنے گھروں میں رکھتے تھے۔

محرر نے لوگوں کو بتایا کہ دوسرے اقوام کے ایمان سے ہمارے ایمان اور دیوی کی عظمت کوئی نقصان نہیں پہنچنے والا۔ ارتمس دیوی کی کوئی بھی تحقیر نہیں کر سکتا۔ پس اُس نے سب لوگوں کو اپنے الفاظ سے خاموش کروایا تاکہ مزید بلوا نہ کریں۔ اور ارتمس دیوی کے مندر کے حق میں پریشان نہ ہوں۔ یوں اُس نے ارتمس دیوی کی عظمت پر زور دیتے ہوئے ان لوگوں کے دلوں کی آگ کو ٹھنڈا کیا۔

پس اگر دیمتیریس اور اُس کے ہم پیشہ لوگ کسی پر دعویٰ رکھتے ہوں تو عدالت کھلی ہے اور صوبہ دار موجود ہیں۔ ایک دوسرے پر نالیش کریں۔ (اعمال 19:38)

محزّر نے بڑے اچھے انداز میں بیان کیا کہ جن لوگوں کے خلاف وہ نعرہ بازی کر رہے ہیں وہ نہ تو مندر کو لُوٹنے والے ہیں نہ اِرتمس دیوی کی بدگوئی کرنے والے ہیں۔ اور اگر دیمتیریس اور اُس کے ہم پیشہ لوگوں کو کسی سے کوئی شکایت ہے یا فیصلہ طلب مسئلہ درپیش ہے تو وہ عدالت سے رجوع کریں۔ یہاں محزّر نے اس مسئلہ کے مرکزی شخص دیمتیریس کو نام لے کر مخاطب کیا۔ محزّر کی تقریر جمہوری طرز کی تھی اس تقریر میں کسی قسم کا مذہبی تعصب یا انا پرستی کی بو نہیں تھی۔ بلکہ اُس نے پورے طور پر معاملہ کو اپنے کنٹرول میں لیا تاکہ لوگوں کے مابین جھگڑے کو روکا جائے اور شہر کا امن بحال رہے۔ اسی لئے دیمتیریس کا نام لے کر محزّر نے کہا کہ اگر اُس کے ہم پیشہ لوگوں کو کسی سے شکایت ہے تو وہ عدالت سے رجوع کریں۔ محزّر نے یہ نہیں کہا اگر گیس اور اِسترخس سے شکایت ہو۔ یوں اپنی تقریر میں وہ امن کو بحال رکھتے ہوئے سب لوگوں کی رہنمائی کر رہا ہے۔ نہ کہ طرفداری کر رہا ہے۔

پولس رسول کو اس سارے مسئلے میں الگ اور پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ پولس اس معاملے کا مرکزی کردار تھا کیونکہ اُس نے ہر جگہ اور ہر طبقہ کے لوگوں کو خداوند کا کلام سُنایا۔ پولس عبادتخانوں

میں، اور گلی کوچوں میں جہاں کہیں اُسے ملا اُس نے زندہ خدا کی گواہی دی۔ اور خداوند کے پاک نام کو عزت اور جلال دیتا رہا تاکہ کوئی شخص خدا کے فضل سے خالی نہ رہ جائے۔

محرر نے اس بات پر زور دیا اور بالخصوص اس معاملے کا آغاز کرنے والے دیمتیریس کو مخاطب کر کے کہا کہ اگر وہ یا کوئی اور شخص کسی دوسرے کے بارے میں کوئی شکایت رکھتا ہے تو وہ عدالت سے رجوع کریں۔ یوں اُس نے اس معاملہ کو ختم کرنا چاہا۔ کیونکہ ارتمس کا مندر بھی اپنی جگہ پر تھا اور اُس کے ماننے والے بھی اپنی جگہ پر تھے۔ کیونکہ پولس کی طرف سے کسی پر کوئی بوجھ نہیں یا اُن کے ساتھ زبردستی نہیں کی گئی تھی بلکہ جب یسوع مسیح نے جلال ظاہر ہوا تو سب اُس کے جلال کے باعث منور ہوئے اور لوگوں نے اپنی جادو کی کتابیں تک جلا دیں اور خداوند خدا کی قدرت نے اُن کی زندگیوں میں کام کیا۔

تاہم یہ دیمتیریس کا شخصی معاملہ نہیں تھا کیونکہ رومی حکومت کے منافی اگر کوئی معاملہ ہو تو حکومت اس معاملہ کو حل کرنے کے لئے موجود ہے اور وہ باقاعدہ عدالت میں اس کا فیصلہ دینے کا مجاز ہیں کہ کون حق بجانب ہے اور کون غلط۔

اور اگر تم کسی اور امر کی تحقیقات چاہتے ہو تو باضابطہ مجلس میں فیصلہ ہو گا۔ (اعمال 19:39)

یہی مجلس ہے جس کے لئے لوقا نے اعمال کی کتاب میں یونانی لفظ 'کلیسیا' لکھا ہے۔ لیکن یہاں اس سے مراد کلیسیا نہیں جس کے بارے میں ہم بات کر چکے ہیں کیونکہ کلیسیا خدا کے لوگوں کی جماعت ہے جو یسوع مسیح پر ایمان لائیں ہیں اور جو ابدی زندگی میں داخل ہوں گے۔ جن کا شہر آسمان پر ہے اور نئے یروشلیم کے شہری ہیں۔

اس آیت میں محرر واضح کر دیتا ہے کہ کسی کو کوئی شکایت ہو یا کوئی فیصلہ طلب کرنا درپیش ہے۔ تو باضابطہ مجلس میں فیصلہ کے لئے آئے۔ یوں بے وجہ سے ہنگامی صورت پیدا کر کے فیصلہ طلب ہرگز نہ کریں۔ اور اگر آئینی اعتبار سے اس معاملہ کو دیکھا جاتا تو جتنے اس معاملہ کو فساد کی صورت بنا کر کھڑے ہوئے تھے اُن میں سے کوئی بھی ٹھہر نہیں سکتا تھا۔ اور بلوا کرنے والوں میں سے کوئی بھی جواب طلبی میں اپنا دفاع نہیں کر سکے گا۔ مزید برآں شہر کا محرر جانتا تھا کہ اگر اس قسم کے بلوہ کی خبر روم پہنچ گئی تو میری ملازمت بلکہ جان کو خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔

کیونکہ آج کے بلوے کے سبب سے ہمیں اپنے اوپر نالش ہونے کا اندیشہ ہے۔ اسلئے کہ اسکی کوئی وجہ نہیں ہے اور اس صورت میں ہم اس ہنگامہ کی جوابدہی نہ کر سکیں گے۔ یہ کہہ کر اُس نے

مجلس برخاست کر دی۔ (اعمال 19:40-41)



اس بلوے کا خطرہ محرر کو بھی تھا کیونکہ اگر وہ کنٹرول نہ کر پاتا تو رومی حکومت اس پر عمل درآمد کرتی اور یہ بات محرر کے ساتھ ساتھ باقی لوگوں کے حق میں بہتر نہ ہوتی۔ کیونکہ اس بات کی خبر روم کو پہنچنے پر اُسے ملازمت سے دوچار ہونا پڑتا۔

سب سے بڑی اور مشکل بات رومی حکومت کو جواب دینا تھا اور یہ بات کنٹرول کرنا مشکل تھا۔ محرر نے واضح کیا کہ ہم سے میں سے کسی کے پاس اس معاملہ کے بارے میں واضح کرنے کی دلیل موجود نہیں ہے۔ اور اس کا جواب دینا مشکل ہوگا۔ پولس کے لئے اس سے مشکل حالات پیدا ہو سکتے تھے لیکن خداوند بے شک اُس کے ساتھ تھا اُس نے اپنے لوگوں کی مدد اور حفاظت کی اور اپنے پاک نام کی خاطر محفوظ رکھا۔ پس خداوند زور اور قوت دیتا ہے۔ کیونکہ اُسی خدا نے پولس کو معجزات کی قدرت اور کلام کرنے کا جوش عطا کیا تھا۔ اسی وجہ پولس اس جوش سے بھرا ہوا عبادتخانوں اور یونانیوں میں انجیل کی منادی کرتا اور یسوع مسیح کی قدرت کے بارے میں بحث کرتا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

دیکتیریس کی شرارت کی وجہ سے یہ بے وقت اور غیر آئینی مقدمہ کی صورت پیدا کی جا رہی تھی، مجلس کو بلانے کا یہ کوئی باقاعدہ طریقہ نہیں تھا کیونکہ اس کے لئے محرر کو کوئی رپورٹ نہیں کی گئی تھی بلکہ کھلبلی ڈالی گئی تھی اسلئے اس مقدمہ کا معاملہ کا کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوگا۔ بلکہ اس معاملہ کو محض ہنگامہ قرار دیا گیا۔ عدالت برخواست کر دی گئی

اس بات کے ساتھ اس باب میں ایک بڑے واقعہ کے بعد باب کا اختتام ہوتا ہے۔ اس واقعہ کی خبر پورے شہر میں پھیل گئی۔ سب لوگ اس مسئلے سے واقف ہوئے لیکن یہ بے بنیاد جنگ تھی۔ کیونکہ اس میں صرف دیمتیریس اور اُس کے ہم پیشہ لوگوں کا موقف ہی تھا جو پولس کے خلاف تھے۔ اور وہ مسیحیت کے نجات بخش پیغام کو روک دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ پولس رسول کا آخری دورہ تھا، جو اُس نے افسس میں کیا اس کے بعد پولس وہاں نہیں گیا بلکہ اُس نے صرف افسیوں کی کلیسیا کے نام خط لکھا اور اُن کو رُوحانی مسائل کے بارے میں آگاہی دی۔ یوں پولس نے مشکلات اور پریشانیوں میں بھی زندہ خداوند کے کلام کی منادی اور خدمت کو ترک نہیں بلکہ اُس نے اپنی ساری طاقت اور قابلیت کو خداوند یسوع مسیح کے لئے وقف کر دیا۔ اُس نے اپنی اُس رویا اور بلاہٹ کے مطابق کام کیا جس کے باعث اُسے غیر قوموں میں منادی اور نجات کے لئے مقرر کیا گیا۔ تاکہ خداوند کا نام عزت اور جلال پائے۔

جب ہلڑ موقوف ہو گیا تو پولس نے شاگردوں کو بلوا کر نصیحت کی اور اُن سے رخصت ہو کر مکدنیہ کو روانہ ہوا۔ (اعمال 1:20)

پولس کے شاگرد کلیسیا کا نہایت اہم حصہ تھے کیونکہ وہ وفادار تھے اپنی خدمت اور اُس ذمہ داری میں جو خداوند کی طرف سے اُنہیں ملی تھی وہ وفادار تھے۔ اس مشکل میں بھی اُنہوں نے صبر سے کام لیا اور خداوند خدا کی تعریف اور تمجید کی۔ پولس رسول سے ملنے پر انہوں نے کوئی جگہ

شکوہ نہیں کیا بلکہ اُن کے حوصلے بلند تھے۔ اور پولس نے بھی اس بڑی مشکل کے بعد اُن کے اچھے ایمان کی تعریف کی اور اُن کی حوصلہ افزائی کی۔ اگرچہ غیر قوم لوگوں میں سے انہوں نے دکھ اٹھایا اور ایذا رسانی برداشت کی تھی تو بھی وہ اپنے ایمان پر قائم رہے۔ پس پولس نے اُن کی حوصلہ افزائی کی۔ پولس نے نہ صرف حوصلہ افزائی بلکہ اُنہیں مزید نصیحت کی کہ یہ سب کچھ انہوں نے خداوند خدا کی بادشاہی کے لئے برداشت کیا ہے اور اب آگے کو بھی انہیں مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ انہیں اپنی ایماندار مسیحی زندگی میں مزید مشکلات برداشت کرنا پڑ سکتی ہیں۔ پولس نے اُن کی حوصلہ افزائی کی کہ کہیں وہ اپنے دل نہ ہار دیں۔ اور مایوس نہ ہو جائیں۔ کیونکہ یسوع مسیح نے بھی ایذا برداشت کی۔ پولس نے بھی یہ مشکلات برداشت کیں۔ مشکلات آنے سے خداوند یسوع مسیح کی خدمت محدود نہیں ہو جاتی بلکہ ہر صورت میں جب تک ہم جیتے ہیں ہمیں یسوع مسیح کے نام کو عزت اور جلال دیتے رہنا ہے۔ ہماری شخصی اور کلیسیائی زندگی میں یسوع مسیح کا نام عزت اور جلال پاتا رہنا چاہئے۔

یوں وہ مکدنیہ میں روانہ ہونے سے پہلے اپنے شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ پولس رسول یہاں افسس سے سیدھا مکدنیہ نہیں آیا بلکہ افسس سے سمرنہ اور پرگمن سے ہو کر تروآس پہنچا۔ افسس سمرنہ اور پرگمن اُن کلیسیا میں سے جن کا ذکر مکاشفہ کی کتاب میں ہے۔ اور اُن سات کلیسیاؤں میں اس کا ذکر آتا ہے جن سے خداوند خدا نے مخاطب ہو کر کلام کیا۔ افسس، سمرنہ،

پرگن، تھواتیرہ، سردیس، فلدلفیہ اور لودیکیہ کی سات کلیسیاؤں کو یوحنا عارف کی معرفت خطوط لکھے گئے۔ اور جن باتوں کی اُن میں کمی پائے گئی خداوند خدا نے انہیں نصیحت اور تنبیہ کی کہ وہ توبہ اور خداوند اپنے خدا کے حضور پوری وفاداری سے زندگی بسر کریں۔

افس کی کلیسیا کو پولس نے بھی خط ارسال کیا کیونکہ وہ بھی خداوند کے رُوح سے معمور تھا اور بے شک خداوند نے اُسے اپنے جلال کے لئے چنا اور مقرر کیا تھا پس وہ جہاں کہیں گیا اُس نے یسوع کے پاک نام کو جلال دیا۔ پولس نے فتح مند مسیحی زندگی بسر کی اور یوحنا کے پہلے خط میں بھی اس بات کا بیان ملتا ہے کہ ہم کیسے فتح مند مسیحی زندگی بسر کرتے ہیں کیونکہ یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ پس ہمیں خداوند اپنے خدا کے حضور پوری وفاداری سے چلنا چاہئے۔ ہمیں قبول کرنا چاہئے کہ یسوع ہمیں پاک کرتا ہے۔ تب اُس کے پاک نام کے وسیلہ سے ہم اپنی روزمرہ زندگی میں خوش اور مسرور رہیں گے اور یسوع مسیح کے قادر نام ہماری زندگی سے جلال پاتا رہے گا۔ پولس رسول نے بھی یسوع مسیح کی پیروی کی اور اُس خداوند کی وفاداری سے خدمت کی اور اُس نے خداوند سے برکات پائیں۔

ہمیں صرف خداوند اپنے خدا پر ایمان رکھنے اور اُس کی تابعداری کرنے کی ضرورت ہے۔ مسیحی علم الہی کے مطابق ہمیں خداوند کی نجات اور برکات حاصل کرنے کے لئے اُس کے نام کو عزت اور جلال دینے کی ضرورت ہے۔ پولس نے بھی ایسا کیا کیونکہ اُس نے اپنی ساری زندگی خداوند کے

جلال کے لئے وقف کر دی تھی اور وہ یسوع کی قدرت کا مظہر تھا۔ اُس نے مصیبت میں تنگی میں، سفر میں، فاقہ کشی میں خداوند کی خدمت اور اُس رویا کے مطابق وہ کامیاب ترین خدمت انجام دیتا رہا جس کے لئے اُسے پنا اور بلایا گیا تھا۔ پولس نے خدا کے فضل کو پہچانا اور اُسے خداوند کا فضل پایا پس وہ خداوند کے وفادار خادم بن کر اُس کی خدمت کرتا رہا۔ اگرچہ وہ عاقل اور عالم شخص تھا تو بھی اُس نے خداوند یسوع مسیح کے حضور عاجزی کی کیونکہ اُس نے یسوع کا جلال دیکھا۔

پس ہم بھی خداوند حضور عاجزی کریں کہ وہ ہمیں پاک صاف کرے۔ ہماری مدد کرے تاکہ ہم اُس کے نام کی قدرت کو ظاہر کریں۔ اور ہماری زندگیاں تبدیل ہوں ہماری زندگی میں گواہیاں ہوں۔ معجزات رونما ہوں اور ہم اُس کے حقیقی جلال کے گواہ ٹھہریں۔ خداوند یسوع مسیح کے زندگی بخش الفاظ ہمیں نئی تازگی اور مضبوطی عطا کرتے ہیں جس ہم اُس کے فضل سے برکات سے مسرور اور شاد ہوتے ہیں۔ پس ہم اپنی پرانی انسانیت کو ترک کر کے نئی انسانیت کو پہن لیں اور یسوع کے پاک نام کو عزت اور جلال دیتے رہیں۔ ہمیں گناہوں کی معافی اور اُس کے جلال کے منتظر رہنا چاہئے تاکہ ہم پر فضل ہوتا رہا اور ہم گناہوں پر غالب رہیں۔ اس سے ہمیں تسلی اور اطمینان ملے گا جس کا تعلق ابدی زندگی سے ہے۔

جب پولس تروآس میں پہنچا تو اُسے وہاں انجیل سنانے کا موقع ملا پس اُس نے مسیح کی خوشخبری دی۔ لیکن وہ ططس سے ملنے اور اُس سے معلوم کا آرزو مند تھا کہ اہل کرنتھس نے میرے پہلے خط کو کیسے قبول کیا ہے۔ جب اُسے ططس تروآس میں نہ ملا تو اُس نے شمال مشرقی کونے سے بحیرہ اخضر پار گیا اور مکدنیہ میں آیا۔ وہ یقیناً نیاپلس میں جہاز سے اُترا پھر اندرون ملک سفر کر کے فلپی کو پہنچا۔ جب وہ مکدنیہ کے علاقے میں غالباً فلپی میں تھا تو اُس کی ملاقات ططس سے ہوئی۔ ططس سے اُس نے کرنتھس کی خبریں سنی جس سے اُس کو تسلی ملی اور اُس کی حوصلہ افزائی ہوئی کہ وہ کلیسیا اپنے ایمان میں قائم ہے۔

اور اُس علاقہ سے گزر کر اور اُنہیں بہت نصیحت کر کے یونان میں آیا۔ جب تین مہینے رہ کر سوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا تو یہودیوں نے اُس کے برخلاف سازش کی۔ پھر اُس کی یہ صلاح ہوئی کہ مکدنیہ ہو کر واپس جائے۔ (اعمال 20:3)

مکدنیہ میں کچھ عرصہ خدمت کرنے کے بعد پولس جنوب کی طرف یونان یا ائیہ کو روانہ ہوا۔ اس علاقے میں اُس کا قیام تین مہینے تک رہا۔ بلاشبہ زیادہ دیر وہ کرنتھس میں قیام پذیر رہا اور اسی عرصے کے دوران اُس نے رومیوں کی کلیسیا کو خط لکھا۔ بعض مفسرین بیان کرتے ہیں کہ گلٹیوں کی کلیسیا کو بھی اسی دوران خط لکھا گیا۔ اصل میں پولس کا منصوبہ یہ تھا کہ کرنتھس سے روانہ ہو کر بحیرہ اخضر کو پار کر کے سوریہ جائے۔ مگر جب اُسے پتہ چلا گیا کہ یہودی سازش کر رہے

ہیں کہ اس راستے پر کسی مقام پر مجھے ہلاک کر دیں تو اُس نے منصوبہ تبدیل کر کے پھر شمال کا رُخ کیا اور دوبارہ مکدنیہ میں سے گزرا۔

پاک رُوح پولس رسول کی زندگی میں کام کرتا تھا۔ اور پاک رُوح کی معموری کے بعد اُس نے یہ خدمت انجام دی۔ جس کے باعث اُس نے بہت لوگوں کو خوشخبری دی۔ تو اُس کے بعد پولس رسول اخیہ یعنی یونان میں آیا، اس علاقے میں اُس کا قیام تین مہینے تک رہا۔ زیادہ دیر وہ کرتھس میں قیام پذیر رہا۔ جب کرتھس سے روانہ ہوا تو اُسے یہودیوں کی طرف سے کچھ مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ یہ اُس کا مشکل کا مرحلہ تھا جب یہودیوں کی سازش کا سامنا یہاں پھر اُسے سامنا کرنا پڑا۔

اور پُرس کا بیٹا سوپُرس جو بیریہ کا تھا اور تھسلنیکوں میں سے ارسترخس اور سکندُس اور گیس جو دربے کا تھا اور تیمتھیس اور آسیہ کا تلکس اور ٹرفس آسیہ تک اُس کے ساتھ گئے۔ (اعمال 4:20)

اس موقع پر ہمارا تعارف پولس رسول کے چند ساتھیوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ بیان ہوتا ہے کہ وہ آسیہ تک اُس کے ساتھ گئے۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ ان میں سے چند ایک اُس کے ساتھ روم تک بھی گئے۔ بیریہ کا سوپُرس کا ذکر رومیوں کے خط میں بھی آتا ہے یہ پولس رسول کا قریبی رشتہ دار تھا۔ ارسترخس تھسلنیکے کا باشندہ تھا۔ افسس کے ہنگامہ میں اس کی جان بال بال بچی تھی۔ لوگوں نے پولس کے خلاف ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا۔ اور وہ پولس کے خلاف سخت گیر اور غضب ناک

تھے۔ لیکن پولس کی بجائے اُس کے دو ساتھی افسس کے بُت پرست لوگوں کے ہاتھ آئے جن میں ایک ارستر خس تھا۔ لوگ انہیں قتل کرنا چاہتے تھے لیکن افسس کے محرر نے اس معاملہ کو کنٹرول کیا اور لوگوں کے اس اعتراض کا جواب دیا جس کا ذمہ دار وہ پولس کو ٹھہرا رہے تھے۔ بعد میں ہم پڑھتے ہیں کہ روم میں یہ پولس کے ساتھ قید بھی تھا۔ سکندس بھی تھسلنیکے کا باشندہ تھا۔ وہ پولس کے ساتھ آسیہ تک اور غالباً تروآس یا ملتے بھی گیا۔ گیسِ دربے کا رہنے والا تھا یہ شخص مکدنی گیس کے علاوہ ہے۔ کیونکہ یہ دو الگ شخصیات ہیں۔ یوحنا رسول نے تیسرا خط بھی گیس نامی شخص کے نام لکھا جو افسس شہر کے قریب رہتا تھا۔ گیس ایک مقبول عام نام تھا۔ یوحنا اس کا دوست تھا۔

تیمتھیس نہ صرف آسیہ تک پولس کے ساتھ گیا بلکہ اُس کی پہلی گرفتاری اور قید کے دوران روم میں اُس کے ساتھ تھا۔ بعد میں اُس نے پولس کے ساتھ آسیہ کے اُس علاقے کا دورہ کیا جو صوبہ دار کے زیرِ حکم تھا۔ تیمتھیس کے نام اپنے دوسرے خط میں پولس اُس سے دوبار ملاقات کرنے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے۔ مگر ہمیں علم نہیں کہ یہ خواہش پوری ہوئی یا نہیں۔ اس کے بارے میں ہم پہلے بھی پڑھ چکے ہیں کہ وہ پولس کا روحانی فرزند ہے۔ اور پھر پولس رسول کا ہمسفر اور نمائندہ بھی بن گیا۔ اُس کا کردار بہت اچھا تھا وہ وفادار اور تابعدار شاگرد تھا۔ پولس کے کسی ساتھ کا اتنا زیادہ پولس کے ساتھ رہنا کا ذکر نہیں آتا جتنا تیمتھیس کا آتا ہے۔ وہ عمر



میں پولس رسول سے بہت چھوٹا تھا۔ اُس باپ یونانی اور اُس کی ماں یونیکے یہودی تھی۔ اُس نے بچپن ہی سے عہد عتیق کے پاک نوشتوں کی تعلیم اپنی ماں اور نانی سے حاصل کی تھی۔ پھر پولس اس خدا پرست خاندان کو یسوع مسیح کے بارے میں تعلیم دی اور وہ یسوع مسیح پر ایمان لائے۔ سب سے پہلے تیمتھیس کی نانی لوئیس اور ماں یونیکے نے یسوع مسیح کو قبول کیا تھا۔ پولس کی مدد کرنے کی وجہ پولس کے پہلے مشنری سفر میں تیمتھیس پولس رسول کے ہمراہ تھا۔

اراستس بھی تیمتھیس کا ہم خدمت بھائی اور پولس کا شاگرد تھا۔ اس کے ساتھ تیمتھیس کی ملاقات کرنٹھس میں ہوئی تھی۔ وہ پولس کے مشنری سفروں میں زیادہ تر پولس کے ساتھ ساتھ رہتا تھا۔ وہ نوجوان تھا اور خدمت اور تابعداری میں وفادار تھا۔ وفاداری اور خداوند کے نوشتوں کی تعلیم اُس نے اپنی نانی اور والدہ سے پائی تھی۔ اور مسیح یسوع کے بارے میں پولس نے اُن کی رہنمائی کی۔

شکس ایشیائے کوچک کا رہنے والا تھا۔ وہ ملتے تک پولس رسول کے ساتھ گیا۔ بعد میں وہ روم میں پولس سے آ ملا اور بیان کیا گیا ہے کہ اُس کی دوسری گرفتاری تک اور قید کے دوران وہ پولس کے ساتھ محنت اور مشقت کرتا رہا۔

ٹرفس غیر یہودی شخص تھا اُس کا گھر ایشیائے کوچک میں افسس شہر میں تھا۔ وہ پولس کے ساتھ یروشلیم گیا۔

یہ آگے جا کر تروآس میں ہماری راہ دیکھتے رہے۔ اور عیدِ فطیر کے دنوں کے بعد ہم فلی سے جہاز پر روانہ ہو کر پانچ دن کے بعد تروآس میں اُن کے پاس پہنچے اور سات دن وہیں رہے۔  
(اعمال 20:5-6)

تروآس نام ایک علاقے اور شہر دونوں کے لئے استعمال ہوا ہے۔ یہ ایشیائے کوچک کے شمال مغرب میں رومی صوبہ آسیہ کا حصہ تھا۔ شہر کا پورا نام اسکندریہ تروآس ہے۔ جو قدیم شہر ٹرائے سے تقریباً دس میل کے فاصلے پر ہے۔ قیصر اوگوستس کے زمانہ میں یہ رومی نوآبادی تھی۔ یہ مکدنیہ اور آسیہ کے درمیان ایک بندرگاہ تھی جہاں تجارتی جہاز ٹھہرتے تھے۔

دوسری اور تیسری آیت میں جن بھائیوں کے ذکر ہے وہ سفر کر کے پولس کے ہمسفر تھے لیکن ان کے ساتھ لوقا بھی فلی سے شامل ہو گیا۔ عیدِ فطیر کے بعد یعنی عیدِ فصح کے بعد پولس اور لوقا مکدنیہ سے جہاز پر روانہ ہو تروآس کو روانہ ہوئے۔ کرنٹھیوں کے نام دوسرے خط میں ذکر ملتا ہے کہ وہاں انہوں نے پھر یسوع مسیح کی خوشخبری کی باتیں اُن سے کیں۔ کیونکہ تروآس میں پہلے سے مسیحی موجود تھے۔ اور یہ پولس رسول کی خدمت کا ثمر تھے۔ یہاں ابھی تک کوئی باقاعدہ کلیسیائی عمارت کھڑی نہیں کی گئی تھی بلکہ لوگ گھروں میں عبادت کرتے تھے۔ تروآس سے تجارتی سامان مکدنیہ بھیجا جاتا تھا اسلئے یہاں ایک بندرگاہ بھی تھی۔ جسے سمندری سفر کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔

پولس خداوند خدا کا نذیر تھا۔ اور بے شک خداوند اُسے پیار کرتا تھا، کیونکہ اُس نے بہت سے دکھ برداشت کئے لیکن خداوند اپنے خدا کی قدرت کا اظہار کرتا رہا۔ اُس نے یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں میں خدمت کی اور یسوع مسیح کی انجیل کی منادی کی تاکہ وہ بہت سے لوگوں کو خداوند یسوع مسیح کے لئے جیتے اور انہیں خداوند کے پاس لائے۔ پس اُس نے جابجا لوگوں کو خداوند کا کلام سُنایا وہ یسوع مسیح کی قیامت اور زندگی کا گواہ تھا۔ اُس نے یسوع کے پاک نام کو عزت اور جلال دیا۔ جس کے لئے وہ بلا یا گیا تھا اور مسیح کا اپنی تھا۔

خدا کام کرتا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے لوگوں چنتا اور مقرر کرتا ہے۔ پھر اُن سب کے ساتھ رہتا ہے جو اُس کے نام سے کہلاتے ہیں۔ وہ اُن سے کبھی دستبردار نہیں ہوتا اور نہ ہی انہیں تنہا چھوڑتا ہے۔ درحقیقت خدا اپنے چنے لوگوں کے ذریعہ سے کام کرتا ہے۔

ہفتہ کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے۔۔۔ (اعمال 7:20)

اعمال کی کتاب میں یہ پہلا مقام ہے جہاں یہ ذکر آیا ہے کہ اتوار کے دن شاگرد جمع ہوئے۔ کیونکہ یسوع مسیح کی قیامت نے اب سبت کا دن تبدیل کر دیا تھا اب ہفتے کا پہلا دن ہفتہ نہیں بلکہ اتوار تھا۔ رسولوں نے یسوع مسیح کی قیامت کا دن معتبر قرار دیا۔ اس وقت پولس اور اُس کے ہم خدمت ساتھ اتوار کو جمع ہوئے۔ کیونکہ یسوع مسیح کا جی اٹھنا تاریخی اور علمِ الہی کے اعتبار سے جانا پہچانا واقعہ تھا، نہ تو کسی شاگرد سے پوشیدہ تھا اور نہ ہی کوئی شاگرد اس کی حقیقت سے انکار

کر سکتا تھا۔ کیونکہ رسمی یہودی تو سبت کا دن ہی عبادت کا دن ٹھہراتے اور اُس دن کی تعظیم کرتے تھے۔ اتوار ان کے لئے سبت نہیں تھی۔ بلکہ موسوی شریعت کے مطابق ہفتہ کا دن ہی اُن کے لئے عبادت کا دن تھا۔ لیکن جن لوگوں نے یسوع مسیح کو قبول کر لیا تھا وہ ایمان کے اعتبار سے مسیحی اور خدا کے گھرانے کے لوگ بن گئے تھے۔ اور وہ تو اس حقیقت کو جان چکے تھے کہ یسوع مسیح میں شریعت کی تمام باتیں پوری ہو چکی ہیں۔

یہ کوئی معمولی تبدیلی نہیں تھی۔ پس یسوع مسیح کی قیامت نے ایک بہت بڑی تبدیلی پیدا کر دی تھی۔

سب سے پہلے تو ان بارہ شاگردوں کی زندگی میں تبدیلی آئی جو یسوع مسیح کے ساتھ تھے۔ اور انہوں نے ہمیشہ خداوند یسوع مسیح کی خدمت کو ترجیح دی۔ کیونکہ انہوں نے یسوع مسیح کے بارے میں ہر ایک حقیقت کو جان لیا تھا۔ کیونکہ انہوں نے خدا کے اکلوتے کا جلال دیکھا تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ وہ کس قدر عظیم اور پرستش کے لائق ہے۔ اور وہ اُس کے الٰہی مرتبے اور رتبے کو بھی پہچان گئے تھے۔ یوں پینتی کوسٹ کے واقعہ کے بعد یسوع مسیح کے نام کی کلیسیا کا وجود قائم ہوا۔

اس کے بعد انہوں نے ہر اُس بات کو ترجیح دی جو یسوع مسیح کے احکام اور اُس کی زندگی اور ارشادات کے مطابق تھی۔ اس بات کے لئے خداوند کا رُوح انہیں ہدایت دیتا اور نگہبانی اور رہنمائی

کرتا تھا۔ پس پولس اور اُس کے باقی ہم خدمت ساتھی بھی جمع ہوئے اور انہوں نے اتوار کے روز خداوند کی عشا منائی۔ پس انہوں نے اکٹھے ہو کر عبادت کی اور خداوند کی یادگاری میں وہی رسم ادا کی جو اُس نے کہا تھا میرے بعد میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرنا۔

اسی بات پر زور دیتے ہوئے پولس رسول کرنتھیوں کی کلیسیا پہلے خط میں خصوصیت کے ساتھ اس بات کی تاکید کی ہے کہ وہ خداوند کی یادگاری میں ایسا کرنا جاری رکھیں یوں ہم اُس کے بدن اور خون بہائے جانے کا اقرار کرتے ہیں۔ اور یہ ہمارے ایمان اہم جز ہے۔ اگر ہم اُس کی قیامت اور کفارہ کو تسلیم نہیں کرتے تو ہمارا ایمان بے فائدہ ہے۔ اور ہم نجات پانے کا خیال بھی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اُس کے کفارہ کے باعث ہمارے لئے نجات کا بندوبست ہوا ہے۔ پس ہم اُس کی کفارہ بخش موت اور قیامت کو قبول کریں۔ تاکہ ابدی میراث اور ابدی زندگی حاصل کریں۔ جو لازوال اور ہمیشہ قائم رہنے والی ہے۔

پولس رسول نے کرنتھیوں کی کلیسیا کے نام خط میں اس کے بارے میں بڑی تفصیل سے بات کی ہے یہاں اُس نے خداوند کی فسح کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے اور ہماری زندگی کے ساتھ اُس کے تعلق کا بھی بیان کیا ہے۔ پس ہمیں اپنی کلیسیاؤں میں خداوند کی اس رسم کی یادگاری کرنا ضروری ہے۔

اعمال کی کتاب میں ہفتہ کے پہلے دن کا ذکر ہے نہ کہ آخری۔ بے شک یسوع مسیح کی یادگاری کا پس منظر تو فسح ہی ہے جس کا ذکر پرانے عہد نامہ میں بھی کیا گیا ہے۔ اس تہوار کے پچاس دن بعد پینتینی کوست کا تہوار آتا تھا۔ یوں تمام رسول اور شاگرد اور کلیسیائیں روز بروز جمع ہوتی تھیں اور خداوند کے پاک نام کو عزت اور جلال دیتی تھیں۔ رسول بھی یہاں اسی غرض سے جمع ہوئے ہیں تاکہ خداوند کے نام کی تعریف اور تمجید کریں۔

-- پولس نے دوسرے دن روانہ ہونے کا ارادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔ (اعمال 20:7)

یہاں جن باتوں کا ذکر آیا ہے درحقیقت پولس نے فسح کھانے سے پہلے خطاب کیا ہے۔ اور فسح کے بعد پھر گفتگو کا سلسلہ جاری رکھا۔ پولس کا اتنی زیادہ دیر خدا کے کلام سے گفتگو کرتے رہنا اس لئے تھا کیونکہ وہ اگلی صبح وہاں سے رخصت ہونے کے ارادہ میں تھا۔ کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ وہ اب وہاں سے رخصت ہو کر آگے خداوند کی خدمت جاری رکھے۔ پس پولس آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔ اس بات سے ہمیں کوئی حیرت نہیں ہوتی۔ جب کلیسیا کا روحانی درجہ بلند ہوتا ہے تو خدا کا رُوح ابھارتا ہے کہ ہم اور بھی خداوند کا تذکرہ کریں۔ یہاں کوئی خصوصی عبادت تو نہیں تھی اور نہ ہی یہ کوئی مقرر شدہ عبادت کا پروگرام تھا بلکہ پولس اگلے روز اُن سے رخصت ہونے کو تھا اسی لئے انہوں نے پولس کے ساتھ اور بھی رفاقت رکھنا چاہا تاکہ اُس سے خداوند کا زندہ کلام سیکھیں

اور پولس بھی یہی چاہتا تھا کہ اُن سے خداوند کے کلام کے بابت گفتگو کرے۔ پس وہ سب اُس کے چوگرد جمع رہے اور پولس اُس نے ساتھ کلام کرتا رہا۔

جس بالاخانہ پر ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے۔ اور یُوٹخس نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا۔ اور جب پولس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبہ میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا۔ (اعمال 20:8-9)

بالاخانہ پر نوجوان اور بزرگ دونوں طرح کے لوگ موجود تھے۔ اور بالاخانہ تقریباً بھرا پڑا تھا کیونکہ یُوٹخس نوجوان کے لئے بالاخانہ کے اندر کوئی مناسب جگہ نہیں تھی کہ وہ وہاں بیٹھ جاتا، وہ کھڑکی میں بیٹھا ہوا تھا۔ پس جب پولس رسول کلام کر رہا تھا تو سب لوگ غور سے اُس کا کلام سُن رہے تھے۔ کیونکہ پولس رسول خداوند کی قدرت سے کلام کرتا تھا اور بے شک خدا کا رُوح اُس میں تھا۔

بالاخانہ میں اتنے زیادہ لوگ ہونے کی وجہ سے کافی بھیڑ تھی اور جگہ تنگ تھی اندر مسلسل چراغ جلنے کی وجہ سے بھی مسلسل جس اور گرمی زیادہ ہوتی گئی۔ اور یہ نوجوان شاید تازہ ہوا کی غرض سے بھی کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ یہ عمارت تین منزلہ تھی۔ اُس زمانہ میں لوگ بھی ۸ یا ۱۰ منزل تک عمارتوں کی تعمیر کرتے تھے لیکن جہاں پولس اور اُس کے ساتھ موجود تھے یہ تین منزل تھا اور پولس کے ہمراہ سبھی لوگ تیسری منزل بیٹھے ہوئے تھے۔ لیکن نوجوان یُوٹخس کھڑکی میں

بیٹھا تو یہ صورت حال بڑی سنجیدہ تھی، اور جہاں بیٹھنے کی وجہ سے جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا۔ پولس مسلسل کلام کرتا جا رہا تھا اور یہ لڑکا نیند میں تھا بلکہ اس پر نیند کا غلبہ تھا اور ہوش میں نہیں تھا۔

یہ عمارت کافی بڑی تھی کیونکہ تین منازل پر مشتمل تھی۔ اور سب سے نیچے کی منزل دکانوں پر مشتمل تھی۔ ایسا صرف آج کے زمانہ میں نہیں ہوتا بلکہ اس زمانہ کے لوگ بھی ترقی یافتہ تھے۔ اور جدید قسم کے تصورات اور خیالات کے حامل تھے۔ دوسری اور تیسری منزل رہائش کے لئے تھی۔ روم اور افسس جیسے شہروں میں اس سے زیادہ منازل پر مشتمل عمارتیں تعمیر کی گئیں تھیں۔ یہ عمارت بڑی نفیس اور عمدہ تھی۔ یہ میڈنگ ہال کے لئے بہت مناسب جگہ تھی۔ جہاں سب نے مل کر خداوند کی فسح کی تیاری کی اور پھر آدھی رات تک خداوند کا کلام سننے اور سمجھتے رہے۔

لوقا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ جب وہ نیند کے غلبہ میں تھا اور کھڑکی میں اُسے ہوش نہیں رہی تھی تو وہ وہاں سے نیچے گر گیا۔ اور جب اتنی اونچائی سے گرا تو زمین پر گرتے ہی مر گیا۔

پولس اتر کر اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔ اس میں جان ہے۔ (اعمال 10:20)



پولس رسول خداوند یسوع مسیح کا علمبردار تھا۔ وہ رُوح سے معمور اور خداوند کا جلال ظاہر کرنے والا تھا۔ وہ خداوند کا دیانتدار خادم تھا۔ اور بے شک خداوند کا رُوح اُس میں تھا۔

پولس رسول پرانے اور نئے عہد نامہ میں یسوع مسیح کے ان تمام معجزات سے واقف تھا جو خدا باپ کے جلال کے لئے کئے گئے پولس رسول کے لئے وہ معجزات بطور نمونہ تھے۔ اور پولس جانتا تھا کہ جس کو ہم مانتے ہیں اور جس پر ایمان رکھتے ہیں وہ قادر مطلق ہے۔ وہ ہر ایک چیز پر قادر اور پولس پہلے بھی یسوع مسیح کی قدرت واقف تھا کیونکہ افسس میں سکوا یہودی کے بیٹوں نے جس بدروح کو یسوع کے نام لے کر نکل جانے کو کہا وہ بدروح کے ہاتھوں ذلیل ہوئے۔ لیکن یسوع مسیح کا نام قادر ہے۔

پرانے عہد نامہ میں ایلیاہ اور الیشع نبی کی مثال بھی پولس کے سامنے تھی۔ وہ بھی معجزات کا منظر تھے کیونکہ خداوند کا رُوح اُن میں تھا پہلے سلاطین میں ان دونوں کی معجزات کی قدرت کا بھی بیان ہے۔ پولس اُن کے معجزات اور عجائب سے واقف تھا۔ اور یہ بھی کہ اگر پرانے عہد نامہ میں معجزات ہوتے تو پھر سب سے بڑھ کر یسوع مسیح نے جو معجزات کئے۔ وہ آج بھی معجزات کرنے میں قادر ہے کیونکہ یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ یوں ہم اُس کی قدرت اور کمال کا اظہار کرتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

یہ ایک سانحہ تھا جو نہ جانتے ہوئے پیش آیا۔ کیونکہ کسی کو خبر نہ تھی کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔

پھر اوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا۔ (اعمال 11:20)

پولس اُتر کر نیچے گیا اور اُس نوجوان کی لاش سے لپٹ گیا۔ پس پولس نے انہیں منع کیا کہ وہ کسی قسم کا شور غل نہ کریں کیونکہ لڑکا جیتتا ہے۔ پولس کی بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگوں کی فکر مندی ضروری تھی کیونکہ وہ جوان مر چکا تھا۔ پولس رسول نے خداوند کی معجزانہ قدرت کے باعث اُسے پھر کھڑا کیا اور معجزانہ قدرت سے اُس کی زندگی کو بحال کیا۔

پولس رسول بالاخانہ میں واپس آیا تو انہوں نے روٹی توڑی، جس ہمیں عشائے ربانی کہتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے عام کھانا یعنی ضیافتِ محبت یا رفاقتی کھانا کھایا۔ اور بعد میں وہ گفتگو کر رہے۔ لوگ اُس سے خداوند کے زندہ کلام سے سوال و جواب کرتے ہوں گے۔ اور پولس انہیں یسوع مسیح کی بابت اور کلام کی قدرت کے بارے میں بیان کرتا ہوگا۔ اور کلام مقدس کے معنی کھول کھول بیان کرتا ہوگا۔ کیونکہ پولس رسول نے ربی ہونے کی تعلیم پائی تھی۔ پس پولس نہ صرف بالاخانہ میں بلکہ ہر جگہ جہاں کہیں وہ خداوند کی خدمت کے لئے جاتا وہ خداوند کا کلام پیش کرتا اور خداوند پاک نام کی تمجید کرتا اور عزت اور جلال دیتا تھا۔ اُس نے اپنی زندگی خداوند کی خدمت کے لئے وقف کی تھی۔ وہ شب و روز خداوند کی خدمت اور نجات کے پیغام کی تشہیر کے لئے تیار رہتا تھا۔ وہ رُوحوں کو جیتنے اور زندہ یسوع کی قدرت کا پرچار کرنے کے لئے گواہی دیتا تھا۔

اور وہ اُس لڑکے کو جیتا لائے اور اُنکی بڑی خاطر جمع ہوئی۔ (اعمال 12:20)

خداوند رحیم ہے۔ اور پولس کو خداوند نے استعمال کیا یوں وہ لڑکا جیتی جان ہوا۔ اور وہ لڑکا جیتتا تھا تب اُسے اٹھا کر لائے۔ یہ خدا کی ذات کی صفت ہے کہ وہ مردوں کو بھی زندہ کرتا ہے۔ اور بائبل مقدس میں خدا کی قدرت کے اظہار کے طور پر بہت سے معجزات کا بیان ملتا ہے پس وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یہ ایک گواہی تھی جس سے یسوع مسیح کے نام کو جلال ملا۔ کیونکہ پولس اُس کا پیروکار اور گواہ تھا۔

ہم جہاز تک آگے جا کر اس ارادہ سے اُس کو روانہ ہوئے کہ وہاں پہنچ کر پولس کو چڑھا لیں۔ کیونکہ اُس نے پیدل جانے کا ارادہ کر کے یہی تجویز کی تھی۔ (اعمال 13:20)

تروآس سے پولس پیدل چل پڑا۔ اور بیس میل خاکنائے کا پیدل سفر کر کے اُس پہنچا۔ اُس کے ہم خدمت ساتھی جہاز پر خاکنائے کے گرد چکر کاٹ کر جنوبی طرف وہاں پہنچے اور اُسے بھی جہاز پر چڑھا لیا۔ اُس نے یہ سفر اکیلے اور پیدل طے کیا۔ غالباً وہ تنہائی میں خدا کے کلام پر غور و خوض کرنا چاہتا تھا۔

پولس نے روانہ ہونے سے پہلے چند دن تروآس میں رہ کر خداوند کی فسح منائی اور خداوند کے لئے شکر گزاری کی کیونکہ یسوع مسیح نے اُس کے لئے اور اُس کے سب ساتھیوں اور ہر ایک قبول

کرنے والے کے لئے اپنی جان صلیب پر قربان کی اور نجات کا بندوبست کیا ہے۔ یوں اُس نے اپنی جان ہمارے لئے طور کفارہ دے دی۔ اُس نے ہمیں نجات اور کامل اُمید بخشی ہے۔

پس جب وہ اٹس میں ہمیں ملا تو ہم اُسے چڑھا کر متلینے میں آئے۔ اور وہاں سے جہاز پر روانہ ہو کر دوسرے دن خیس کے سامنے پہنچے اور تیسرے دن سامس تک آئے اور اگلے دن میلینس میں آگئے۔ کیونکہ پولس نے یہ ٹھان لیا تھا کہ افسس کے پاس سے گزرے اور ایسا نہ ہو کہ اُسے آسیہ میں دیر لگے اسلئے کہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہو سکے تو پینتکست کے دن یروشلیم میں ہو۔ (اعمال 16:20-14)

ایشیائے کوچک کے ساحل کے ساتھ ساتھ جنوب کو جہاز میں سفر کر کے پہلے وہ متلینے آئے جو جزیرہ لسبوس کا بڑا شہر تھا۔ اگلی رات کو وہ جزیرہ خیس کے قریب لنگر انداز ہوئے۔ ایک دن کے اور سفر کے بعد وہ سامس کے جزیرہ کے سامنے آئے۔ آخر کار یہ مسافر میلینس میں آئے۔ یہ بندرگاہ ایشیائے کوچک کے جنوب مغربی ساحل پر افسس سے چھتیس میل جنوب میں واقع تھا۔

پولس رسول ارادتاً افسس نہیں گیا بلکہ اُس کے پاس سے گزرنے کا ارادہ کیا کیونکہ اُسے خدشہ تھا کہ وہ گیا تو اُسے زیادہ وقت لگ جائے گا وہ اسلئے جلدی کرتا تھا کہ پینتی کوست کا دن یروشلیم میں منائے۔

پولس رسول کی خدمت کلیسیا قائم کرنا تھا، اسلئے وہ ہر وقت یہی خیال کرتا اور کوشش میں رہتا کہ جہاں کہیں مناسب ہو اور موقع ملے وہ خداوند کا کلام سناتا رہے۔ تاکہ یسوع مسیح کا نام عزت اور جلال پاتا رہے۔ یوں وہ خداوند کا خادم تھا۔ اور اُس کے پاک نام کی منادی کرنے والا تھا۔ یہ اچھا موقع تھا جو پولس کو ملا کہ وہ خداوند کے نام کی خاطر بہت سی رُوحوں کو جیتے تاکہ لوگ نجات پائیں۔ کیونکہ پہلے خداوند کا نجات کا منصوبہ بنی اسرائیل کے لئے ظاہر کیا گیا، خدا نے انہیں موقع دیا کہ وہ یسوع مسیح کو قبول کریں۔ مسیح یسوع کی آمد پرانے عہد نامہ کے انبیاء کی پیشین گوئیوں کے مطابق تھی۔ اور بے شک بنی اسرائیل لوگ اس بات کے منتظر تھے کہ یسوع مسیح آئے گا۔ پس جب وہ آیا تو بہتیروں نے اُسے خدا کا مارا گُٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ اور اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے قبول کیا انہوں نے خداوند کا فضل پایا۔ یسوع مسیح قادرِ مطلق خدا ہے۔ اور آج بھی معجزات اور عجائب دکھاتا ہے اپنے خادموں کو قوت اور برکات دیتا ہے کہ وہ اُس کے پاک نام کو عزت اور جلال دیں اور اُسکی تعریف اور تمجید کریں۔

جب کلیسیا کا باقاعدہ قیام وجود میں آیا تو پولس نے رُوح کی ہدایت سے پاسبان اور ایلدڑز اور ڈیکن مقرر کئے جو اُن کی نگہبانی اور رہنمائی کریں۔ تاکہ وہ مسیح یسوع کی تعلیمات کے مطابق عمل کریں اور زندگی گزاریں جس سے خداوند کے پاک نام کو عزت اور جلال ملتا ہے۔ پس وہ پاک رُوح عید

فسح کے پچاسویں روز نازل ہوا۔ یہی رُوحِ کلیسیا کے لوگوں میں بھی کام کرتا ہے اور ہدایت دیتا ہے کہ خداوند کے جلال کے لئے خدمت انجام دیں۔

مریم اور مرتھانے بھی یسوع مسیح کی قیامت کا اظہار نہیں کیا تھا کیونکہ وہ نہیں جانتی تھیں کہ یسوع مسیح ایسا کر سکتا ہے۔ لیکن یسوع نے لعزر کو زندہ کر کے یہ بتایا کہ اُسے زندگی اور موت دونوں پر اختیار ہے۔ یسوع مسیح قادرِ مطلق ہے۔ خدا باپ کا سارا اختیار یسوع مسیح میں کام کرتا ہے۔ پھر یسوع مسیح نے خود مُردوں میں جی کر بھی یہ ثابت کیا کہ وہ قدرت رکھتا ہے۔ اُسے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے اور پھر اُسے واپس لینے کا بھی۔ یسوع مسیح کے خون کے ذریعہ سے ہمارے گناہوں کو دور کر دیا گیا ہے۔ اور جہاں تک گناہ سے چھٹکارے کا تعلق ہے تو خدا خود گناہ سے جنگ کرتا ہے اور ہمیں آزاد کرتا ہے۔ ہمارا نجات دہندہ خدا ایک ایسا خدا ہے جس نے یقینی طور پر اپنی محبت کا اظہار کیا ہے کہ اُس نے اپنے پیٹے کو ہی دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اسے حوالہ کر دیا۔ گو خدا نے انسان کو تخلیق کیا مگر وہ ایک ایسی مخلوق ہے جو گنہگار ہے۔ خداوند کا تخلیق کا یہی مقصد تھا کہ اپنے پیٹے یسوع مسیح کے لئے دنیا کو خلق کرے اور اسی کے وسیلہ سے اسے کامل کرے اور ابدی نجات میں داخل کرے۔

یسوع مسیح وہ عوضی بڑہ ہے جو گنہگاروں کو ان کے گناہوں سے نجات دینے کے لئے عوضی طور پر قربان ہوا۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ یسوع ہمارا فسح ہے جو قربان ہوا۔ قیمت ادا کرنے

کے بغیر ہم کچھ حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ پطرس رسول بھی اسی بات کی تائید کرتا ہے ہماری خلاصی سونے چاندی نہیں بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ بڑے خون سے ہے اور مسیح وہ برہ ہے جو بنائے عالم کے پیشتر سے تھا مگر اخیر زمانہ میں ہماری نجات کے لئے ظاہر ہوا۔ یہ ذبح کیا ہوا بڑے بنائے عالم کے پیشتر سے ہمارے لئے تیار کیا گیا ہے کہ ساری امت کا کامل کفارہ دے۔ یوں بکروں اور پتھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔ پس ہمارے لئے واجب الادا قیمت دے دی گئی۔

پس نجات اس خوشی کے اظہار کی صورت میں دکھائی دیتی ہے۔ اس صورت ہمیں درست کردار کے حامل تصور کیا جاتا ہے۔ اور ہم خداوند خدا کے حضور قابل قبول بن جاتے ہیں۔ یوں اُس کی نجات کے حصول کے باعث جب ہم اُس کے حضور میں خوشی مناتے ہیں تو ہماری زندگیوں سے اُس کے نجات بخش کام کا اظہار ہوتا ہے۔ وہ خوشی جس کے لئے خدائے ثالوث نے ہمیں خلق کیا ہے۔ تاکہ ہم اس خوشی کے باعث دوسروں کو بھی اس خوشی میں شریک کریں۔

اتھینے میں پولس رسول یسوع مسیح کی شخصیت اور قدرت کا اظہار کرنے کے بعد یسوع کی قیامت کی خوشخبری دی کیونکہ وہ مردوں میں جی اٹھا ہے اور موت پر غالب آیا۔ موت اور عالم ارواح کی کنجیاں مسیح یسوع کے پاس ہیں۔ وہ ہر چیز پر غالب آیا۔ پس اب ہم جو اُس کے پاک نام پر ایمان رکھتے ہیں اُس کے وسیلہ سے فتح مند زندگی گزاریں گے۔ اور جب تک ہم رُوئے زمین پر زندہ

ہیں۔ اُس کے پاک نام کو مبارک کہیں گے اور یوں ہم اُس کے پاک نام کے وسیلہ سے ابدی نجات کے وارث بھی ہوں بشرطیکہ اُسے اپنا نجات دہندہ قبول کریں۔ کیونکہ خدا نے پرانے عہد نامہ موجود فسخ کے اہم واقعہ کے ذریعہ نجات کی بنیاد مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ نئے عہد نامہ کے منجی کے وسیلہ سے اسے پورا بھی کر دیا۔ تاکہ اس کے وسیلہ سے بالآخر تمام نوعِ انسانی میں پھیل جائے۔ یسعیاہ کی کتاب میں پرانے عہد نامہ کے مسیحا کا ذکر ملتا ہے۔ یہ مسیحا کی ایک زبردست تصویر ہے۔ اس کے سبب سے خدا نے اپنی کامل راستبازی کی حکمرانی کا اظہار کیا ہے۔ یہ مرضی کے تحت گزرانی جانے والی قربانی ہے۔ جسے وہ میرے لئے اور آپ کے لئے ادا کرتا ہے۔ پس یہی ہماری امید ہے جو ہمارے لئے مہیا کی گئی ہے۔ انسان سے محبت کے نتیجہ میں خدا کو یہ خیال آیا کہ وہ صلیب کی راہ تیار کرے چنانچہ اس نے صلیب کے ذریعہ قیمت ادا کی۔ یہ سب کچھ جو آپ پر اور مجھ پر فضل کی صورت میں ظاہر ہوا ہے خدا نے اس کی قیمت ادا کی ہے۔ خدا کا فضل قیمت ادا کرنے سے ہم پر ظاہر ہوا ہے۔ خدا نے قربانی کو ایک ذریعہ ٹھہرایا جس کے سبب سے اُس پر ایمان لانے والے اُس سے اپنا تعلق قائم کر سکتے ہیں۔

خداوند کا رُوح رسولوں اور شاگردوں کی رہنمائی کر رہا تھا تاکہ خداوند کے کلام کی منادی کریں اور اُس کے پاک نام کو مبارک کہیں۔ یسوع مسیح نے اپنے اطمینان اپنے لوگوں کو دیا جو اُس کے نام سے کہلاتے ہیں اُس کے نام کی منادی کرتے ہیں تاکہ خداوند کی تعریف اور تمجید ہماری زندگیوں



سے رُونما ہو اور ہم اُس کے گواہ ٹھہریں۔ پس ہمیں یسوع مسیح کے نام سے منسوب ہونے کی وجہ سے اُس کے گواہ ہونا ہے۔

ان علاقوں میں کلیسیائیں قائم کرنے کے بعد بھی پولس رسول باقاعدہ طور پر کلیسیا کے رہنماؤں سے رابطہ میں رہتا تھا اور اُس نے انہیں خطوط لکھے اور انہیں رُوحانی اور دینی مسائل کے بارے میں تعلیم دیتا اور سکھاتا رہا۔ پس پولس رسول کلیسیاؤں کی خبر گیری کیا کرتا تھا۔ اُس نے اگرچہ ان کلیسیاؤں میں منادی تاہم اُس نے انہیں بے یارو مددگار نہیں چھوڑا۔ پولس مسلسل اُن کے ساتھ رابطہ میں تھا۔ یوں اُس نے انہیں نصیحت دینا اور اُن کی حوصلہ افزائی کرنا ترک نہیں کیا۔

پس پولس کے ساتھیوں کو افسس میں بڑی مشکل پیش آئی اور پولس کو اس معاملہ میں براہِ دخل اندازی نہیں کرنے دی تاکہ معاملہ خراب نہ ہو جائے۔ تاہم اُس کی منت کر کے کہا گیا کہ وہ تھیٹر میں نہ جائے بلکہ اُس کے مددگار ساتھیوں دوستوں نے اس سارے معاملے کو سنبھالا۔ یوں وہ مشکلات میں بھی خداوند کے جلال کے لئے ہر وقت تیار رہتا تھا۔ تاہم جب تک یہ معاملہ رفعِ دفع نہ ہوا پولس وہاں سے روانہ نہ ہوا بلکہ ان دونوں شاگردوں کی حوصلہ افزائی کی کیونکہ انہوں نے دکھ برداشت کیا۔ پولس مزید اُن کو نصیحت کر کے وہاں سے رخصت ہوا۔

بے شک پولس اور اُس کے ساتھیوں کو بہت سی رکاوٹوں اور مشکلات کا سامنا رہا تو بھی انہوں نے خداوند خدا کے نام کو عزت اور جلال دیا۔ اور خدمت ترک نہیں کیا۔ بلکہ افسس جیسی بڑی مشکل اور پریشانی کے باوجود بھی یسوع مسیح کے شاگردوں نے اور کلیسیا نے اپنی ذمہ داری اور یسوع مسیح کے ساتھ اپنی محبت کو ترک نہیں بلکہ خدمت کو ترجیح دی۔ اور کلام سنانا جاری رکھا۔ بلکہ خداوند کے فضل سے افسس میں ایک بڑی اور عظیم کلیسیا قائم ہوئی جس نے دوسری نو مرید اور نئی کلیسیاؤں کی مالی مدد بھی کی۔ اور پولس کے ساتھ بہت سے کلیسیا کے لوگ بھی خداوند کی خدمت کے لیے آمادہ ہوئے کیونکہ افسس سے رخصت ہونے سے پہلے بعض دوست بھی پولس کے ساتھ ہی آگے تروآس میں اُس کے ساتھ آئے۔ اور یہاں انہوں نے مل کر خداوند کے لئے فسح کھائی اور یسوع مسیح کی قیامت کی یادگاری کی۔ اور خداوند کے اُن وعدوں کو یاد کیا جن کی تکمیل یسوع مسیح کی قیامت کے وسیلہ سے ہوتی ہے۔ پاک کلام گواہ ہے کہ وہ ہمارا منجی خداوند ہے جو قربان ہوا، لیکن کبھی کبھار ہم غلطی کا مرتکب ہوتے ہیں اور یوں خداوند کی شخصیت پر شک کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن خداوند چونکہ تمام اختیارات اور قدرت کا منبع ہے۔ پس وہ ہماری نجات کی راہ کو پاک کرتا ہے اور ہمارے لئے کامل راہ مہیا کرتا ہے۔ خدا کا اکلوتا بیٹا یسوع مسیح تمام جہان کے لئے قربان ہونے آیا تھا تا کہ ہم سب نجات پائیں۔ اس باب میں ان باتوں کا تذکرہ ہے جو بنی اسرائیل سے متعلق ہیں اور انہی کے بارے میں بحث کرتی ہیں۔

میرے اور آپ کے گناہ کے بوجھ نے یسوع مسیح کو مسیحِ مصلوب بنا دیا۔ چنانچہ خداوند خدا نے اس بات کی ضرورت محسوس کی کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ حوالہ کیا جائے تاکہ مصلوب ہو۔ اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ خدا یہ مرضی تھی کہ یسوع مسیح کو ہمارے لئے قربان کر دے اور ہر طرح کی انسانی حکمت اور الہی دنیا پر اُسے جلال بخشے۔ عبرانیوں کے خط کا مصنف بیان کرتا ہے کہ ہمارے گناہوں کے بدلے یسوع مسیح کی قیامت اور اُس کی کہانت کامل راہ ٹھہری۔ نجات یا مخلصی خدا کا بیش قیمت خزانہ ہے جو فضل کے وسیع ترین معنوں میں ہم پر ظاہر کیا گیا ہے اگرچہ وہ ہمارے گناہوں پر تحمل کرتا ہے اور معافی کی توقع کرتا ہے تو بھی وہ اپنی پاک آنکھوں سے ہمارے گناہوں کو دیکھنا نہیں چاہتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ خدا کے حضور جائیں اور آپ اُس سے کہیں اے خدا اب ہمیں اپنے فضل سے معاف کر دے۔ پس ہم اُس کے فضل کو ناچیز نہ جانیں۔ کیونکہ وہ مہربان ہے اور ہمیں ترک نہیں کرتا۔ پس وہ تحمل کرتا ہے کہ ہم اُس کے پاک نام کی طرف رجوع کریں۔

پولس رسول اور اُس کے ساتھیوں نے مشکلات میں خداوند کے فضل کو اپنا مددگار جانا کیونکہ اس کے بغیر وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ پس خدا جو مہربان اور ہر چیز پر قادر ہے اُن کے ساتھ ساتھ رہا۔

اے خداوند! ہم تیرے رحم کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں۔ تو نے ہماری زندگیوں کو تبدیل کیا ہے جس طرح پولس رسول کی زندگی میں تُو نے کام کیا اُسے اپنی نام کے لئے جلال کے لئے مسح اور مخصوص کیا اور اُسے رُوح کی معموری عطا کی۔ ہم تیری منت کرتے ہیں ہمیں اپنے پاک رُوح سے معمور کر۔ تاکہ ہم بھی تیرے پاک نام کو عزت اور جلال دیں۔ تیرے تعظیم اور بزرگی کریں اور تیری قدرت کی گواہی دیں یوں ہم تیرے جلال کے لئے معجزات کریں۔ تاکہ بہت سی رُوحوں کو تیرے پاس لانے کا سبب بنیں۔ ہم اپنے بارے میں کچھ نہیں جانتے اور نہ ہم میں طاقت اور سکت موجود ہے کہ تیری خدمت کریں جب تک تُو ہمارے رہنمائی نہ کرے۔ ہم تیرے رحم اور تیری مدد کے طلب گار ہیں ہمیں اپنے جلال اور رُوح کی قدرت سے معمور کر دے۔ کیونکہ تُو جانتا ہے کہ ہم کیا ہیں۔ تُو ہماری فطرت سے واقف ہیں کیونکہ ہم تیری مخلوق ہیں۔ ہماری دُعا سُن، اور نیا مخلوق بنا دے اور زور عطا کر، تاکہ تیری قدرت کو ظاہر کریں۔ ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے حقیقی گواہ ہونے کا فضل عطا کر۔ تُو نے ہمیں ابدی زندگی عطا کی اور اُن رُوحانی نعمتوں کے لئے شکر گزار ہیں جو ہمیں بخشی گئی ہیں۔ ہم تیرے بے حد شکر گزار ہیں۔ ہم تیرے خادم بننا چاہتے ہیں تاکہ تیرے نام کو عزت اور جلال دیں۔ ہم اپنی بلاہٹ کے مطابق تیری شاگردیت کا کام انجام دیں۔ اور اس حیرت انگیز فضل کے بارے دوسروں کو بھی خوشخبری دیں۔ یسوع مسیح کے نام سے۔ آمین!

خداوند خدا اسی تیرا شکر ادا کر دے آں پئی اسی تیرے پاک نال دے وسیلے دے نال ایتھے اکٹھے آں  
تاں پئی تیرے پاک کلام نوں سکھ سکئیے۔ ساڈے اُتے اپنے بھید ظاہر کرتے سانوں اپنی پاک ذات  
دے بارے سکھ۔ اسی تیرا شکر ادا کر دے آں ایہناں ساریاں وسیلیاں دے لئی جیہڑے تیرے پاک  
کلام نوں سکھن دے لئی ساڈے کول موجود نے۔ تاں پئی ایویں کردیاں ہوئیاں اسی رفاقت رکھ  
سکئیے۔ اسی تیرے توں منت کر دے آں پئی ساڈے اُتے رحم فرماتے بھائی گلن نوں اپنے پاک  
روح دے نال معمور فرما۔ سانوں تازگی بخشدیاں ہوئیاں اپنے پاک کلام دیاں بھیداں نوں سمجھن  
تے سمجھاؤن دے قوت عطا کرن۔ سانوں اپنی پاک حکمت تے فہم دی معموری عطا کر۔ اج دے دن  
اسی تیری رفاقت دے لئی تیرے شکر گزار آں۔ ایہناں ساریاں برکتاں دے لئی جیہڑیاں تو اج دے  
دن اپنے جیوندے کلام دے وسیلے دے نال سانوں عطا کرن والا ایں اسی تیرا شکر ادا کر دے آں۔  
اسی اپنیاں ساریاں ہم خدمت بھائیاں دے لئی تیرا شکر ادا کر دے آں جیہڑے تکلیفاں تے  
مُشکلاں دے باوجود تیرے پاک کلام دی خدمت نوں کرنا جاری رکھدے نے تاں پئی تیرا پاک کلام  
عزت تے جلال پاونے۔ ساڈے ساریاں اُتے رحم کرتاں پئی اسی تیرے اطمینان نوں حاصل  
کردیاں ہوئیاں تیرا شکر ادا کریئے۔ ساڈی مدد کرتاں پئی اسی تیرے پاک کلام نوں سکھنا جاری  
رکھینے تے ایہدے توں لطف اندوز ہو سکئیے، اسی ایہدے لئی تیرے بے حد شکر گزار آں۔ سانوں  
ایس پاک کلام دی روشنی دے وچ اگے وہن دے وچ مدد فرما۔ ایہناں ساریاں وسیلیاں دے لئی

اسی تیرے بے حد شکر گزار آں جیہڑے تُو سانوں اپنا پاک کلام سکھن دے لئی عطا کیتے نے۔ اسی ایہہ دُعا کر دے آں پئی تیرا اکلوتا پُتر ساڈا خُداوند یسوع مسیح ساڈیاں جیاتیاں دے وچ جلال پاوندا رہوئے۔ اسی ایہہ سارا کجھ خُداوند یسوع مسیح داناں لیندیاں ہوئیاں منگدے آں، آمین۔

اسی پولوس دے تیجے مشنری سفر دے بارے دے وچ گل بات کر دے پئے آں۔ ایس ویلے پولوس افسس دے وچ مُنادی کرن دے لئی آیا ہویا اے۔ اتھے اوہدی مُنادی دے نتیجے دے وچ بہت ساریاں لوکاں نے یسوع مسیح نوں قبول کر لیا سی۔ افسس دی کلیسیا آسہ دے صوبے دے وچ مُنادی دا مرکز بن گئی سی۔ کیوں جے پولوس رسول دی مُنادی دی وجہ توں بہت ساریاں لوکاں نے یسوع مسیح نوں قبول کر لیا سی۔

۹ویں باب دے وچ اسی جادوگری دے حوالے نال کجھ لوکاں دے بارے جانیا سی تے ایہہ وی پئی اوہناں نے کیہ کیہ کیتا سی۔ جدوں جادوگراں نے یسوع مسیح دی قُدرت نوں دیکھیا سی تے اوہناں نے اپنیاں کتاباں ساڈا دتیاں سن۔ جہناں دی قیمت او ویلے دے حساب دے نال پنجاہ ہزار سی تے اِنج دے زمانے دے حساب دے نال ایہہ بہت وڈی رقم بن جاندی اے۔ پولوس عبادتخانے تے تَرنس دے مدرسے دے وچ جا جا کے بحث کردا سی۔ تے پُرانے عہد نامے دیاں پمیشن گویاں دے وچوں بیان کردیاں ہوئیاں یسوع مسیح دے بارے گواہی دیندا سی۔ ایویں پولوس اتھے ہر روز باقاعدگی دے نال یسوع مسیح دے بارے گواہی دیندا سی۔

افسس دے وچ ایس سارے کم تے مُنادی دے وسیلے دے نال پولوس رسول نوں بہت ساریاں  
مُشکلاں دا سامنا سی۔ کیوں جے ارتمس دیوی دے منن والے ایس گل توں حسد کردے سن پئی  
پولوس اوہناں دے کاروبار نوں تباہ کردا پیا سی۔ تے ایویں اوہناں دی آمدن دا سارا ذریعہ ختم ہندا  
جاندا پیا سی۔ ایس لئی اوہناں نے پولوس دی خدمت وچ رکاوٹاں پاون دی کوشش کیتی سی۔  
سارے غیر قوم لوکاں نے جیہڑے ارتمس دیوی دی پجاری سن اوہناں نے پولوس دی مخالفت کیتی  
سی کیوں جے پولوس دی مُنادی دی وجہ توں اوہناں دی معیشت تباہ ہو گئی سی۔

پولس دے نال افسس دیاں لوکاں دی مخالفت دی بُنیاد ایہہ سی پئی او پولس دے نال مذہبی تضاد  
رکھدے سن۔ کیوں جے پولوس نے اوہناں دیاں دیوتیاں دے بارے ایہہ بیان کیتا سی پئی او کجھ  
اہمیت نہیں رکھدے نے۔ سگوں اتے خُداوند یسوع مسیح دا پیروکار سی تے پولوس دی مُنادی  
دی وجہ توں بہت سارے لوکی خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاوئے سن۔ تے سارے آئیہ  
دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے نال نوں لوکی پچھان لگے سن۔ تے ایویں پولوس رسول دے وسیلے  
دے نال کرنتھس دے باہجوں افسس دے وچ اک وہڈی کلیسیا قائم ہو گئی سی۔ خُدا نے پولوس  
رسول دے وسیلے دے نال غیر قوماں دے وچ واقع پلچل مچا دتی سی۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں  
اے پئی خُدا اوہدے نال سی تے اوہنے اوس رویا دے مطابق خُداوند دی خدمت کیتی سی جیہڑی

خُدا نے اوہنوں عطا کیتی سی۔ حمدے وچ خُدا نے اوہنوں ایہہ فرمایا سی پئی او کلام دی خدمت نوں جاری رکھے تے کسے وی گل توں نہ ڈرے کیوں جے خُداوند اوہدے نال سی۔

افس دی کلیسیا دے وچ یوحنا دے حواری وی سن تے اوس کلیسیا دی حالت ایہی مضبوط نہیں سی جی پئی پاک روح دے نازل ہون دے باہجوں ہوئی سی۔ کیوں جے پولوس توں پہلاں جیہڑے حواری اوتھے خدمت کردے پئے سن اوہناں نے تے ایہہ وی نہیں سُنیا سی پئی پاک روح نازل وی ہويا اے۔ تے پولوس رسول نے اوہناں دے اُتے ہتھ رکھدیاں ہوئیاں اوہناں نوں برکت دتی سی تے اوہناں نے پاک روح حاصل کیتا سی۔ تے ایویں اوہناں نے یسوع مسیح دی خدمت دے بارے ہور وی چنگی طرح دے نال جانیا سی۔ کیوں جے او ابے تیکر یوحنا دے بہتسمے دے قائل سن تے اوہدی تعلیم دے مطابق ای اپنی جیاتی نوں بسر کردے پئے سن۔ پر ایس توں پہلاں اوہناں نے یسوع مسیح دی تعلیم نوں ایہی چنگی طرح دے نال نہیں پایا سی۔

پولوس نے کرنتھس دے وچ کلیسیا نوں قائم کیتا سی تے اوتھے ڈیڑھ ورے تیکر رہیا سی۔ اکولہ تے پرسکلہ دے نال پولوس دی بہت چنگی رفاقت رہی سی۔ افسس دے وچ پولوس نوں دیمتیریس دے ولوں بڑی مُشکلاں دا سامنا کرنا پیا سی۔ کیوں جے اوہنے پولوس دیاں دو ساتھیوں نوں جان توں مارن دی کوشش کیتی سی تے او پولوس نوں وی مار دینا چاہندے سن۔ کیوں جے جادوگراں دی تبدیلی دے باہجوں او بڑا غضبناک ہويا سی تے پولوس دی خدمت دے وچ رکاوٹاں پیدا کرن



دی کوشش کیتی سی۔ ایشیائے کوچک دے وچ افسس شہر بڑا ترقی یافتہ شہر سی تے کاروبار تے روزگار دے لئی بڑی اہمیت رکھدا سی۔ آسیہ بھاویں جے رومی صوبہ سی تے افسس ایس صوبے دے وچ واقع سی پر افسس اپنی مذہبی ثقافت دے وچ آزاد سی۔ سارا افسس ارتمس دیوی نوں منن والا سی۔ ایہدی دوجی وجہ ایہہ سی پئی ارتمس دیوی نوں رومی لوکی ڈیانا دیوی دے نال توں وی جاندے سن۔ ایس لئی رومی حکومت افسس دیاں لوکاں دے اُتے کسے قسم دا دباؤ نہیں پاوندے سن۔ تے رومہ قیصر اپنے آپ نوں دیوتیاں دی اولاد خیال کردا سی۔

پولوس رسول نے خُدا دے پاک کلام دے مطابق بُت پرستی نوں ڈکن دی کوشش کیتی سی۔ تے ایہہ چاہیا سی پئی لوکی بُتاں دی پرستش نوں چھڈ کے جیوندے خُدا دے ول نوں دھیان کرن۔ تے خُدا دے پاک روح نے پولوس نوں ایہہ زور بخشیا سی پئی او دلیری دے نال خُدا دے پاک کلام دے خدمت کرے۔ پر دیمتیریس تے اوہدے نال دے کاروباری لوکاں نے ایس گل دے سخت غُصے دا اظہار کیتا تے اوہدی سخت مخالفت کیتی سی۔ پولوس نے ایہہ مُنادی کیتی سی پئی بُت کجھ چیز نہیں سگوں صرف خُدا جیوندہ اے تے او ای عبادت تے پرستش دے لائق اے۔ کیوں جے پولوس آپ جیوندے خُدا دا منن والا سی جہنے اوہنوں اپنی خدمت دے لئی سدیا سی۔ دیمتیریس دے نال ملے ہوئے سارے لوکی پولوس دی مخالفت ایس لئی کردے سن کیوں جے اوہدی وجہ توں اوہناں دا روزگار جاندا رہیا سی۔ کیوں جے ارتمس دیوی دی مورتیاں بنانا اوہناں دا کاروبار سی تے او

اوہناں نوں فروخت کردے سن۔ پورا افسس مسیحیت نوں قبول کرن توں پہلاں ارتمس دیوی دے لئی نذرانیاں نوں پیش کردا سی۔ تے ایویں اوہناں دے ہدیے بہت افراط دے نال ہندے سن جمدے نال او لوکاں دیاں ضرورتاں نوں وی پورا کردے سن۔ ارتمس دیوی نوں یونان دے وچ بڑی قدر و منزلت حاصل سی۔ تے اوہدے پجاری ایس گل توں بڑے غضبناک ہوئے سن کیوں جے ایویں اوہناں دی عظمت جاندی رہی سی تے اوہناں دا کاروبار تباہ ہو گیا سی۔ ایویں او ایہہ سُنڈیاں ہوئیاں غصے دے نال بھر گئے تے پولوس دے خلاف اُٹھ کھلوتے سن۔ او پولوس دے خلاف ہو گئے تے اوہناں نے سارے شہر دے وچ فساد کھڑا کر دتا سی جمدی وجہ توں حالات بہت خراب ہو گئے سن۔ ایس لئی صوبے آسہ دے حکماں نے پولوس نوں تماشگاہ دے وچ جاوَن توں منع کر دتا سی۔ اعمال ۱۹ باب دی ۳۲ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے کجھ نے کجھ آکھیا تے کجھ نے کجھ کیوں جے مجلس درہم برہم ہو گئی سی تے بہت ساریاں لوکاں نوں ایہہ پتہ نہیں سی پئی اسی کیوں اکٹھے ہوئے آں۔

افسس دا ایہہ تماشگاہ بہت وڈا سی تے اتھے اک ویلے دے وچ ۲۴ ہزار لوکی بیٹھ سکدے سن۔ جدوں لوکاں نے فساد کھڑا کیتا تے او گیس تے ارسترخس نوں اوٹھے لے آئے سن تاں پئی اوہناں نوں قتل کرن۔ او مکدنیہ توں پولوس دے نال سفر کردیاں ہوئیاں اتھے آئے سن تے ایویں او پولوس دے ہمسفر سن۔ اوہناں دونواں دا قصور صرف ایہنا سی پئی او پولوس دے ساتھی سن۔ تے

پولوس دی مُنادی دی وجہ توں سارا شہر پولوس دے خلاف ہو گیا سی۔ ایس ای وجہ توں او پولوس دی مخالفت کردیاں ہوئیاں اوہدیاں یاراں نوں قتل کرنا چاہدے سن۔ پر رومی حاکماں نے اوہناں دی مدد کیتی جیہڑے بُنیادی طور تے افسس دے رہن والے سن پر رومی حکومت دے ولوں اوہناں نوں حاکم مُقرر کیتا گیا سی۔ افسس دے وچ ارتمس دیوی دی پرستش بڑے عروج تے سی سارا شہر اوہدی پُوجا کردا سی۔ رومی حکمراناں نے پولوس دی گلاں نوں پرکھیا تے اوہناں دے نال اوہدی کافی جان چکھان ہو گئی سی۔ ایہہ ای وجہ اے پئی بھاویں جے مسیحیت منظور شدہ مذہب نہیں سی تاں وی حاکماں دے ولوں پولوس نوں مدد فراہم ہوئی سی۔

ایویں پولوس نے اوتھے چنگی تے مضبوط گواہی نوں قائم کیتا سی۔ اپنے ایمان تے گواہی دے سببوں پولوس نے افسس دے وچ وہڈی کلیسیا نوں قائم کر لیا سی۔ ایس تھیٹر دے وچ ہزاراں لوکی اکٹھے سن تے ایس فساد بے سارے شہر نوں اپنی لپیٹ دے وچ لیا ہویا سی۔ پر اوس شہر دے وچ بہت سارے لوکی سن جیہڑے پولوس دے حامی سن تے ایویں پولوس نوں ایس مُشکل دے وچوں کڈھ لیا گیا سی۔ ایس ہجوم دے وچ شامل لوکی بے قابو ہندے جاندے پئے سن تے کئیاں نوں تے ایہہ وی نہیں پتہ سی پئی او کیوں آئے نے۔ ہر پاسے عجیب قسم دیاں آوازاں سُنن نوں ملدیاں پئیاں سن۔ آسیہ دے جمنال حاکماں دے بارے اتھے بیان کیتا گیا اے او اپنے کولوں

پیسے خرچ کر دیاں ہوئیاں دیوی دیوتیاں دے لئی تہواراں دا اہتمام کردے ہندے سن۔ پر ہن  
اوس شہر دے ایہہ مرّی پولوس دے دوست بن گئے سن۔

لوقا اعمال دی کتاب دے وچ ایہناں لوکاں دے لئی جیہڑا لفظ استعمال کردا اے ایہدے توں مراد  
اک وڈا ٹولہ اے۔ جیہڑا پولوس تے اوہدیاں یاراں دے خلاف تھیڑ دے وچ اکٹھا ہويا سی۔ لیکن  
پاک کلام دے علم الہی دے وچ ایہہ ای لفظ خُداوند دی پاک کلام کلیسیا دے لئی ورتیا گیا اے۔  
ایہدے توں مراد اجی جماعت اے جیہڑی جیوندے خُدا دی پرستش کردی اے۔ تے اگلیسیا دے  
معنیاں دے وچ ایہنوں اک مذہب دے طور تے تسلیم کیتا جاندا اے۔ مسیحی ایمان دے مطابق  
ایہدے وچ شامل لوکی خُدا دی بادشاہی دے شہری تے خُدا دے گھرانے دے لوک بن جاندے  
نہ۔ ایہدے توں مراد آسمانی لوکاں دی اک جماعت اے جیہڑے خُدا دے اُتے ایمان لیاوندیاں  
ہوئیاں اکٹھی ہندی اے تاں پئی اپنی ابدی جیاتی نوں اوس پاک شہر دے وچ گزارن۔

ایہہ لوکی جنونی ہندیاں ہوئیاں ہلڑ مچاوندے پئے سن جہدا مقصد لوکاں نوں بے چین کرن دے سوا  
کُجھ نہیں سی۔ کیوں جے ایہہ مطلب پرستی دی جنگ سی تے ایہدی وجہ توں لوکی لڑدے پئے  
سن۔ پر بہت ساریاں لوکاں نوں ایس مُعلّے دی بالکل وی کوئی سمجھ نہیں آوندی پئی سی پئی ایہہ  
کیہ ہندا پیا اے۔ اعمال ۱۹ باب دی ۳۳ توں ۳۴ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

فیر اوہناں نے اسکندر نوں جنوں یہودی پیش کردے سن بھیڑ وچوں کڈھ کے اگے پیش کر دتا  
تے سکندر نے ہاتھ نال اشارہ کردیاں ہوئیاں مجمع دے سامنے عذر بیان کرنا چاہیا۔ جدوں اوہناں  
نوں ایہہ پتہ لگیا پئی ایہہ یہودی اے تے اک آواز ہو کے کوئی دو گھنٹیاں تیکر رولا پوندے رہیے  
پئی افسیاں دی دیوی ارتمس وہڈی اے۔

جدوں لوکی شور مچاوندے پئے سن تے ہجوم کھلبلی کردا پیا سی تے سکندر نامی اک یہودی نے اگے  
وہد کے مجمعے دے نال گل کرنا چاہی سی۔ پر اوہناں نے اوہنوں کجھ نہیں اکھن دتا سی کیوں جے  
جدوں اوہناں نوں ایہہ پتہ لگیا سی پئی او یہودی اے تے اوہناں نے ارتمس دیوی دے حق وچ  
نعرے بازی کرن لگے سن۔ اوہنے ایہ سوچیا سی پئی اوہ تقریر کرے گا تے ہوسکدا اے پئی اوہ اوہدی  
گل نوں سن لین تے ایہہ معاملہ ٹھیک ہو جائے۔ اسکندر اتھے مسیحاں دی حمایت کرن دے لئی  
نہیں آیا سی سگوں او صرف ایہہ چاہندا سی پئی لوکی چپ ہو جاوَن تے امن قائم ہوئے۔ تاں پئی  
ایہہ مذہبی مسئلہ ہور خراب ہندیاں ہوئیاں فساد نہ بن جاوئے تے لوکاں دا جانی تے مالی نقصان نہ  
ہوئے۔

ایہہ لڑائی تقریباً دو گھنٹیاں تیکر جاری رہی سی۔ پر سکندر ایہہ چاہندا سی پئی او یہودیاں دی حمایت  
کرے تاں پئی ایس سارے معاملے دے وچ او بے گناہ رہن۔ پر جدوں اوہناں نے ایہہ جانیا سی پئی  
او یہودی اے تے اوہناں نے ہور زیادہ احتجاج کرنا شروع کر دتا سی۔ تے او دو گھنٹیاں تیکر ارتمس

دیوی دے لئی نعرے لگاوندے رہے سن۔ تے اعمال ۱۹ باب دی ۳۵ آیت دے وچ ایویں بیان  
اے:

فیر شہر دے محرر نے لوکاں نوں ٹھنڈیاں کردیاں ہوئیاں آگھیا اے افسیو! کیہڑا بندہ ایہہ نہیں جاندا  
اے پئی افسیاں دا شہر وہڈی دیوی ارتمس دے مندر تے اوس مورت دا محافظ اے جیہڑی زیوس  
دے ولوں ڈگی سی۔

ایہناں فساد کرن والیاں دا ساریاں توں وہڈا نقصان معاشی سی۔ کیوں جے سارے جادوگراں نے  
اپنیاں ساریاں کتاباں ساڑ دتیاں سن۔ تے چنے پیدشہ ور لوکی سن اوہناں دا کاروبار ختم ہو گیا سی۔  
ایتھے ایس تھیٹر دے وچ ہزاراں لوکی موجود سن جہناں نوں چُپ کروانا بہت اوکھا ہو گیا سی تے  
دوجی وچ ایہہ سی پئی اوہناں دے جذبات ابے گرم سن تے اوہناں نے ارتمس دیوی دے حق  
دے وچ نعرے لگانا شروع کر دتے سن۔ پر ایس نازک موقعے تے شہر دا محرر لوکاں نوں چُپ  
کرواون دے وچ کامیاب ہو گیا سی۔ تے اوہنے لوکاں نوں ایہہ سمجھایا سی پئی اوہناں نوں کسے وی  
گل توں ڈرن دی لوڑ نہیں اے۔ کیوں جے ایہہ سارے ای جاندے نے پئی افسیاں دا شہر وہڈی  
دیوی ارتمس تے اوہدے مندر دا محافظ اے۔ بھاویں جے ایشیائے کوچک دے تیرہ وہڈے شہر  
ایس دیوی دے مندر دے وچ دلچسپی رکھدے سن۔ پر اوہناں دی ایس پاک عمارت دی محافظت دی

ذمہ داری افسیاں دے کول سی۔ تے ایہدے علاوہ اوہناں نوں ارتمس دیوی دی مورتی دی محافظت  
 دا اعزاز وی حاصل سی۔ کیوں جے اوہناں دا خیال ایہہ سی پئی ایہہ مورت اُسمان توں ڈگی اے۔  
 جدوں محرر تھیڑ دے وچ سامنے آیا سی تے اوہنے اک باقاعدہ مقرر دے طور تے اوہناں دے نال  
 تقریر کیتی سی۔ تے لوکاں نے اوہدی گل نوں سمجھیا تے قبول کیتا سی۔ بیان کیتا جاندا اے پئی  
 ایس تھیڑ دے وچ افسس دے معتبر لوکاں دی اک انتظامی کمیٹی مہینے دے وچ دو واری میٹنگ  
 کردی سی جہدے وچ افسس دے سیاسی تے معاشی ماحول دے بارے گل بات کیتی جاندی سی۔  
 ایویں محرر نے اوہناں دے جذبات نوں سامنے رکھدیاں ہوئیاں اوہناں دے نال بڑی خوش کن تقریر  
 کیتی تے اوہناں نوں کنٹرول کیتا سی۔ اوہنے ساریاں لوکاں دا دھیان اپنے ول کرواندیاں ہوئیاں  
 سادہ الفاظ دے وچ تقریر کیتی تے ارتمس دیوی دی عظمت نوں بیان کیتا سی۔ ایشیائے کوچک  
 دے تیرہ شہر ایس گل نوں جاندے سن پئی افسس شہر ارتمس دیوی دی پرستش تے اوہدے مندر  
 دی حفاظت دے وچ ساریاں توں اگے اے۔ کیوں جے افسس دے علاوہ باقی شہراں دے وچ  
 نکیاں نکیاں خانکاہاں بنیاں ہوئیاں سن پر افسس دے وچ ساریاں توں وڈا مندر سی۔ ایویں ایس  
 شہر نوں ارتمس دیوی دی عظمت دا رہبر خیال کیتا جاندا سی۔ اک مرکزی تھاں ہون دے سببوں  
 ایہدے آسے پاسے چار دیواری سی تے ایہدے آسے پاسے بُوہے سن تے لوکاں دے داخلے دے لئی  
 ایہناں بُوہیاں اُتے پھرے بٹھائے گئے سن۔ جیہڑے اوہناں لوکاں دی حفاظت تے ہر طرح دے

نقصان دا خیال رکھدے سن۔ مندر دے ہدیے تے شکرانے دے لئی اک کمیٹی بنی ہوئی سی کیوں  
 جے لوکی اپنیاں قیمتی شیواں نوں نذرانے دے طور تے پیش کردے سن۔ ایس انتظامیہ دا مقصد  
 مندر دی ساری جائیداد دی حفاظت کرنا سی۔ کیوں جے لوکاں دا مننا ایہہ سی پئی ایہہ دیوی  
 آسمان توں آئی اے تے آسمان توں آوندیاں ہوئیاں ایتھے اوہدی مورتی دا نشان بن گیا سی۔ ایویں او  
 اوہناں دے لئی پوتر ہستی تے خُدا دا درجہ رکھدی سی۔ اعمال ۱۹ باب دی ۳۶ آیت دے وچ ایویں  
 لکھیا ہویا اے:

ایویں جدوں کوئی ایہناں گلاں دے خلاف نہیں آکھ سکدا اے تے واجب اے پئی تسی اطمینان  
 دے نال رہو تے بے سوچے کجھ نہ کرو۔

ایہہ دلیل دیندیاں ہوئیاں شہر دے محرر نے ایہہ بیان کیتا سی پئی اوہناں دی مذہبی بنیاد مضبوط  
 اے۔ تے ایویں دی کوئی وی گل ارتمس دیوی دا تختہ نہیں اُلٹ سکدی اے۔ محرر نے لوکاں نوں  
 دسیا سی پئی ایویں دا ہنگامہ کرنا چنگی گل نہیں اے تے ایویں رولا پاون دی وی کوئی لوڑ نہیں  
 اے۔ اعمال ۱۹ باب دی ۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

کیوں جے ایہہ لوکی جنہاں نوں تسی ایتھے لیائے او نہ تے مندر لٹن والے نے تے نہ ای ساڈی  
 دیوی دی بدگوئی کرن والے نے۔



محرر نے اوہناں نوں ایس گل دا یقین دوایا سی پئی او پریشان نہ ہون کیوں جے ساڈی دیوی دا  
 مندر محفوظ اے۔ تے اوہنے ایہہ اکھدیاں ہوئیاں پولوس تے اوہدیاں ساتھیاں دی مدد کیتی سی پئی  
 ایہہ لوکی ارتمس دیوی دے مندر نوں لٹن والے نہیں تے ایہناں توں ساڈے مذہب یا دیوی  
 دے مندر نوں کوئی نقصان نہیں اے۔ کیوں جے افسیاں دے لئی اوہناں دی دیوی تے اوہناں دا  
 مذہب بہت ای معتبر سی۔ اپنی تقریر دے نال او اوہناں سایاں لوکاں نوں واپس گھراں نوں بھیجنا  
 چاہندا سی۔ کیوں جے مسیحیاں دے ولوں اوہناں نوں کوئی وی مذہبی رکاوٹ نہیں سی تے نہ ای  
 اوہناں دے ولوں مندر نوں کوئی خطرہ سی۔ پر لوکاں دا ایہہ رویہ اوہناں دے مذہبی تعصب نوں  
 بیان کردا پیا سی۔ پولس دی تقریر دا لب لباب وی خُدا دی پرستش کرنا سی تے او بُتاں دے خلاف  
 براہ راست کُفر نہیں بولداسی سگوں او جیوندے خُدا دی گواہی دیندا سی پئی لوکی بُتاں توں بعض  
 آون تے جیوندے خُدا دی پرستش کرن۔ تے محرر نے وی ایس ای گل دی نشاندہی کیتی سی پئی  
 افسس دیاں لوکاں نوں غُصے وچ آ کے دوجی قوم دیاں لوکاں دے نال لڑن دی لوڑ نہیں اے۔  
 پولس بنیادی طور تے یہودیت دے نال تعلق رکھدا سی تے او نسلی اعتبار دے نال وی یہودی سی۔  
 پر ایس سارے معاملے دے وچ پولس نوں نہیں آون دتا گیا سی۔ کیوں جے حکمران نہیں چاہندے  
 سن پئی او آوے کیوں جے ایویں ہندا تے او تھے ہور بہتر رولا پینا سی۔ کیوں جے لوکاں دے ایس  
 اکٹھ دا مقصد پولس تے اوہدیاں ساتھیاں نوں نقصان پہنچانا سی۔

لوکی ارتمس دیوی نوں پُوجدے سن تے اوہنوں بہت عزت دیندے سن۔ تے رومی کیوں اپنا  
 سرکاری مذہب رکھدے سن جہدے وچ قیصر دی پرستش کیتی جاندی سی تے قیصر اپنے آپ نوں  
 دیوتیاں دا اوتار خیال کردا سی۔ تے رومیاں دے وچ ارتمس دیوی نوں ڈیانا دیوی دے مترادف  
 خیال کیتا جاندی سی۔ ایویں ایس دیوی دے حوالے دے نال دونوں دے خیال ملدے جلدے سن  
 ایس لئی او ارتمس دیوی دی پرستش اُتے پابندی نہیں لگا سکدے سن۔ کیوں جے صوبے آسیہ  
 دے سارے وہڈے تے اہم شہر ارتمس دیوی دی پُوجا کردے سن۔ ایس دیوی دی پُوجا صرف  
 مندر وی ای نہیں ہندی سی سگوں لوکاں گھراں دے وچ وی ایہدے بُت رکھے ہوئے سن۔ تے  
 دیکتیریس تے اوہدے ہم پیشہ لوک ایہناں مُورتیاں نوں بنا بنا کے فروخت کردے سن۔ تے لوکی  
 عقیدت تے پرستش دی غرض دے نال ایہناں مُورتیاں نوں گھراں دے وچ رکھدے سن۔  
 محرر نے لوکاں نوں سدیا سی پئی دوجیاں قوماں دے ایمان دے نال ساڈے ایمان تے ارتمس دیوی  
 دی عظمت وچ کوئی فرق نہیں آون لگا اے۔ تے کوئی وی ارتمس دیوی دی تحقیر نہیں کرسکدا  
 اے۔ تے ایویں اکھدیاں ہوئیاں اوہنے لوکاں نوں خاموش کروا دتا سی تاں پئی مزید شور نہ ہوئے  
 تے لوکی ارتمس دیوی دے مندر دے بارے پریشان نہ ہون۔ ایویں اوہنے ارتمس دیوی دے  
 بارے گل کردیاں ہوئیاں لوکاں دے غصے نوں ٹھنڈا کر دتا سی۔ اعمال ۱۹ باب دی ۳۸ آیت دے  
 وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

ایویں جے دیمتیریس تے اوہدے ہم پیشہ لوکی کسے تے دعوی رکھدے نے تے عدالت کھلی اے  
تے صوبے دار موجود نے اک دوہے اُتے نالش کرو۔

محرر نے بہت چنگلی طرح دے نال ایہہ بیان کیتا سی پئی جہناں لوکاں دے خلاف او نعرہ بازی  
کردے پئے نے او نہ تے مندر نوں لٹن والے نے تے نہ ای ارتمس دیوی دے خلاف بولن والے  
نے۔ تے جے دیمتیریس تے اوہدے ہم پیشہ لوکاں نوں کوئی شکایت اے تے او ضرور عدالت  
دے نال رجوع کرن۔ ایتھے اوہنے خاص طور تے دیمتیریس داناں لیا سی کیوں جے او ایسا سارے  
مُعلے دے وچ مرکزی کردار سی۔ محرر دی تقریر جمہوری طرز دی سی تے ایہدے وچ کسے قسم دا  
کوئی تعصب ویکھن نوں بلدا اے۔ سگوں اوہنے سمجھداری دے نال سارے مُعلے نوں اپنے کنٹرول  
دے وچ لے لیا سی تاں پئی لوکاں دے درمیان جھگڑے نوں ختم کیتا جائے تے شہر دے امن  
نوں بحال رکھیا جاوے۔ ایس ای لئی محرر نے اگھیا پئی جے کسے نوں کوئی شکایت اے تے او ضرور  
عدالت نال رابطہ کرے۔

محرر نے ایہہ نہیں اگھیا سی پئی جے گیس یا ارسترخس توں شکایت ہوئے۔ ایویں اپنی تقریر دے  
وچ او امن نوں بحال رکھن دے لئی او لوکاں دی طرفداری نہیں سگوں رہنمائی کردا پیا سی۔

پولس رسول نوں ایس سارے مُعلے دے وچ الگ رکھیا گیا سی۔ کیوں جے او ایسا مسئلے دے وچ  
مرکزی کردار سی تے اوہنے ہر تھاں تے ساریاں نوں خُدا دا پاک کام پیش کیتا سی۔ اوہنے

عبادتخانیوں تے گلیاں چوکاں دے وچ خُدا دے پاک کلام دی مُنادی کیتی سی۔ ایویں او خُدا دے  
ناں نوں جال دیندا رہیا سی تاں پئی کوئی وی اوہدی ایس پاک بخشش توں خالی نہ رہ جائے۔

محرر نے ایس گل اُتے زور دیتا تے خاص طور تے دیمتیریس دا ناں لیندیاں ہوئیاں پئی جے او یا  
کوئی ہور کسے دوجے دے بارے شکایت رکھدا ہوئے تے او عدالت دے نال رجوع کرے۔ ایویں  
کردیاں ہوئیاں اوہنے ایس مُعاملے نوں ختم کرنا چاہیا سی۔ کیوں جے ارتمس دیوی دا مندر وی اپنی  
تھاں تے سی تے اوہدے منن والے بھی۔ کیوں جے پولس دے ولوں کسے اُتے کوئی بوجھ نہیں  
سی تے اوہدے ولوں کسے اُتے وی زبردستی نہیں کیتی گئی سی۔ سگوں جدوں خُداوند یسوع مسیح دا  
جلال ظاہر ہویا سی تے سارے اوہدے جلال دے سببوں منور ہو گئے سن تے جادوگراں نے اپنیاں  
کتباں وی ساڑ دتیاں سن کیوں جے خُداوند خُدا دی قُدرت نے اوہناں دیاں جیتیاں دے وچ کم  
کیتا سی۔

تاں وی ایہہ دیمتیریس دا شخصی مسئلہ نہیں سی کیوں جے اگر کوئی مُعاملہ رومی حکومت دے  
خلاف ہندا سی حکومت ایہنوں حل کرن دے لئی تیار موجود ہندی سی۔ تے ایہدا فیصلہ کرن  
دے لئی باقاعدہ عدالت موجود ہندی سی۔ اعمال ۱۹ باب دی ۳۹ آیت دے وچ ایویں بیان اے:  
تے جے تسی کسے ہور طرح دی تحقیق چاہندے او تے ایہدا فیصلہ باضابطہ طور تے مجلس دے وچ  
ہوئے گا۔

ایہہ او ای مجلس اے جمدے بارے دے وچ لوقا نے اعمال دی کتاب دے وچ لفظ اکلئسیا ورتیا  
سی۔ پر ایہدے توں مراد کئسیا نہیں اے کیوں جے ایہہ تے خُدا دیاں لوکاں دے جماعت اے  
جنوں اسی کئسیا آکھدے آں۔ او لوکی جیہڑے خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاندے نے  
تے ہمیشہ دی حیاتی وچ شامل ہندے نے۔ ایہناں دا شہر آسمان اُتے ہے تے ایہہ نوئے یروشلیم  
دے شہری نے۔

ایس آیت دے وچ محرر اوہناں دے اُتے ایہہ واضح کر دیندا اے پئی جے کسے نوں فیصلہ چاہیدا  
اے تے او ٹھیک طریقے دے نال مجلس دے وچ آئے تے ایویں ہنگامے کردیاں ہوئیاں فیصلہ  
حاصل کرن دی کوشش نہ کرے۔ تے جے آئینی اعتبار دے نال ایس مسئلے نوں ویکھیا جاندا تے  
اوہناں اعتراض کرن والیاں وچوں کوئی وی ٹھہر نہیں سکدا سی۔ تے بلوہ کرن والیاں وچوں کوئی  
وی ایہدا جواب نہیں دے سکدا سی۔ ایہدے علاوہ شہر دا محرر ایہہ وی جاندا سی پئی جے ایس  
ہنگامے دی خبر روم وچ پہنچ گئی تے اوہدی ملازمت سگو جان نوں وی خطرہ ہو سکدا سی۔ اعمال ۱۹  
باب دی ۴۰ تے ۴۱ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

کیوں جے آج دے بلوے دے سببوں سانوں اُتوں نالش ہون دا خطرہ اے۔ ایس لئی پئی ایہدی  
کوئی وجہ نہیں اے تے ایس صورت وچ اسی ایہدی جو ابہی نہیں کرسکاں گے۔ تے ایہہ آکھدیاں  
ہوئیاں اوہنے مجلس نوں برخاست کر دتا سی۔

ایس مسئلے دی وجہ توں محرر نوں وی رومی حکومت دے ولوں خطرہ ہو سکدا سی۔ تے ایہدی وجہ توں اوہدی ملازمت وی جاسکدی سی۔ اوہدے لئی ساریاں توں وہڈی گل حکومت نوں جواب دینا سی۔ تے اوہدے وضاحت دے نال ایہہ آکھیا پئی ساڈے وچوں کسے نوں وی ایس مُعلّے دے بارے واضح کرن لئی دلیل نہیں اے تے ایویں ایہدا جواب دینا اوکھا ہوئے گا۔ ایہدے سببوں پولس دے لئی اوکھے حالات پیدا ہو سکدے سن۔ تے بے شک خُداوند اوہدے نال سی تے اوہنے اپنیاں لوکاں نوں ہر طرح دی مُشکل توں محفوظ رکھیا سی تے او اپنیاں لوکاں نوں زور تے قوت دیندا اے۔ تے اوس ای خُدا نے پولس نوں معجزیاں دی قُدرت تے کلام کرن دا جوش عطا کیتا سی۔ تے ایس ای جوش دے نال بھریا ہویا پولس عبادتخاناں تے یونانیاں دے وچ کلام دی مُنادی کردا پیا سی تے خُداوند یسوع مسیح دی قُدرت دے بارے بحث کردا سی پئی یسوع ای مسیح اے۔

دیکتیریس دی شرارت دے سببوں ایہہ غیر آئینی مُقدمہ دے صورت پیدا کیتی جاندا پئی سی۔ کیوں جے مجلس نوں سدن دا ایہہ کوئی باقاعدہ طریقہ نہیں سی تے نہ ای ایہدے بارے محرر نوں کوئی رپورٹ پیش کیتی گئی سی۔ ایس ای لئی ایس مُقدمے نوں صرف ہنگامہ قرار دیندیاں ہوئیاں عدالت نوں برخاست کر دتا گیا سی۔ ایس گل دی خبر سارے شہر وچ پھیل گئی سی تے سارے لوکی ایس مسئلے توں واقف ہو گئے سن پر ایہہ جنگ بے بُنیاد سی۔ کیوں جے ایہدے وچ صرف دیکتیریس تے اوہدے ہم پیشہ لوکاں دا موقف ای صرف پولس دے خلاف سی۔ تے او مسیحیت

دے نجات بخش پیغام نوں ڈکن دی کوشش کردے پئے سن۔ ایہہ افسس دے وچ پولس رسول دا

اخیری دورہ سی۔ ایہدے باجوں اوہنے صرف افسیوں دی کلیسیا نوں خط لکھیا سی تے اوہناں دی

روحانی طور تے راہنمائی کیتی سی۔ پولس نے ساریاں مُشکلاں تے پریشانیاں دے باوجود جیوندے

خُدا دی عبادت تے اوہدے پاک کلام دی مُنادی نوں کرنا جاری رکھیا سی۔ اوہنے اپنی ساری قابلیت

تے خدمت نوں خُداوند یسوع مسیح دے لئی وقف کر دتا سی۔ اوہنے اپنی اوس رویا دے مُطابق کم

کیتا سی جہدے مُطابق اوہنوں غیر قوماں دے وچ مُنادی تے نجات دے لئی مُقرر کیتا گیا سی تاں

پئی خُدا دا ناں جلال پائے۔ تے اعمال ۲۰ باب دی پہلی آیت دے وچ ایویں بیان اے:

جدوں ہلڑنگ گیا تے پولس نے شاگرداں نوں سد کے نصیحت کیتی تے اوہناں توں رُخصت ہو

کے مکدنیہ نوں تُر گیا۔

پولس دے شاگرد کلیسیا دا اہم حصہ سن کیوں جے او وفادار سن تے تے اپنی خدمت نوں بڑی

وفاداری دے نال پورا کردے سن۔ ایس مُشکل دے وچ وی اوہناں نے بہت صبر دے نال کم لیا

سی تے خُداوند خُدا دی تعریف تے تمجید کیتی سی۔ پولس رسول دے نال ملن تے اوہناں نے کوئی

شکوہ نہیں کیتا سی سگوں اوہناں دے حوصلے بڑے بلند سن۔ تے پولس نے وی ایس مُشکل دے

بعد اوہناں دے ایمان دی تعریف کیتی سی تے اوہناں ڈے حوصلے نوں وہدایا سی۔ بھاویں جے غیر

قوم دے وچوں اوہناں نے دگھاں نوں برداشت کیتا سی پر تاں وی او اپنے ایمان دے اُتے قائم

رہے سن۔ پولس نے اوہناں دا حوصلہ و ہداوندیاں ہوئیاں اوہناں نوں نصیحت کیتی سی پئی اوہناں نے ایہہ سارا کجھ خُداوند خُدا دی بادشاہی دے لئی برداشت کیتا اے۔ تے ایہدے بعد وی اوہناں نوں مُشکلاں دا سامنا ہوسکدا اے۔ پولس نے اوہناں دا حوصلہ و ہدایا سی تاں پئی او دل نہ چھڈ دیون تے مایوس نہ ہو جاوے۔ خُداوند یسوع مسیح نے وی ایہناں مُشکلاں نوں برداشت کیتا سی تے پولس وی ایہناں نوں برداشت کردا پیا سی۔ یاد رکھو پئی مُشکلاں آون دے نال خُداوند یسوع مسیح دی خدمت محدود نہیں ہو جاندی اے سگوں سانوں اپنی جیاتی دے وچ ہر طور تے خُداوند یسوع مسیح دے نال نوں جلال دیندے رہنا چاہیدا اے۔ ساڈی شخصی تے کلیسیائی جیاتی دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے نال نوں جلال بلدا رہنا چاہیدا اے۔

افس مكدونيه روانه ہون توں پہلاں اپنیاں حواریاں دا حوصلہ و ہداوندا اے۔ پولس او تھوں روانہ ہو کے سدھا مكدونيه نہیں آیا سی سگوں افس توں سمرنہ تے پرگمن توں ہو کے تروآس پہنچیا سی۔ افس سمرنہ تے پرگمن اوہناں کلیسیاواں وچوں نے جنناں دا ذکر مُکاشفہ دی کتاب دے وچ اے۔ تے اوہناں ست کلیسیاواں دے وچ ایہناں دا ناں ویکھن نوں بلدا اے جنناں دے نال مخاطب ہو کے خُداوند خُدا نے کلام کیتا سی۔ افس، سمرنہ، پرگمن، تھواتیرہ، سردیس، فلدفیہ تے لودکیہ دیاں ست کلیسیاواں نوں یوحنا عارف دی رائیں خط لکھے گئے سن۔ تے اوہناں دے اندر جیہڑی



گلاں دی کمی پائی گئی سی خُداوند نے اوہناں نوں ایہہ تنبیہ کیتی سی پئی او توبہ کرن تے خُداوند اپنے خُدا دے حضور پوری وفاداری دے نال اپنی جیاتی نوں بسر کرن۔

افس دی کلیسیا نوں پولس نے وی خط لکھیا سی کیوں جے او خُدا دے پاک روح دے نال معمور سی۔ تے خُدا نے اوہنوں اپنے نال دے جلال دے لئی چُنیا سی تے مُقرر کیتا سی۔ ایس لئی او جتھے وی گیا سی اوہنے خُدا دے نال نوں جلال دتا سی۔ پولس نے فاتح جیاتی خُدا دے نال دے لئی بسر کیتی سی۔ یوحنا دے پہلے خط دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے پئی کیویں اسی یسوع مسیح دے وچ

رہندیاں ہوئیاں فاتح جیاتی نوں بسر کر سکدے آں۔ خُداوند یسوع مسیح دا لہو سانوں ساڈیاں ساریاں پاپاں توں پاک کرا اے۔ ایویں سانوں خُداوند اپنے خُدا دے حضور پوری وفاداری دے نال چلنا اے۔ سانوں ایہہ قبول کرنا اے پئی یسوع مسیح ای سانوں پاک کرا اے۔ ایویں اوہدے پاک نال دے وسیلے دے نال اسی اپنی جیاتی دے وچ حُوش رہ سکدے آں۔ تے ایویں خُداوند یسوع مسیح دا قادر نال ساڈی جیاتی دے وچ جلال پاوند رہوے گا۔ پولس رسول نے وفاداری دے نال خُداوند یسوع مسیح دی خدمت کیتی سی تے اوہنے خُداوند توں ایہناں برکتاں نوں حاصل کیتا سی۔

سانوں صرف خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان رکھن دی لوڑ اے۔ مسیحی علمِ الہی دے مطابق سانوں خُداوند دی نجات تے برکتاں نوں حاصل کرن دے لئی اوہدے نال نوں جلال دیون دی لوڑ اے۔ پولس نے وی ایویں ای کیتا سی تے اوہ یسوع مسیح دی قدرت دا مظہر سی۔ اوہنے مُصیبت

تنگی سفر فاقہ کشی دے وچ اپنی رویا دے مطابق کامیاب خدمت نوں انجام دتا سی جمدے لئی  
 اوہنوں بلایا گیا سی۔ پولس نے خُدا دے فضل نوں پچھاندیاں ہوئیاں وفاداری دے نال اوہدی  
 خدمت نوں انجام دتا سی۔ بھاویں جے او عاقل تے عالم بندہ سی تاں وی اوہنے خُداوند یسوع مسیح  
 دے حضور دے وچ عاجزی کیتی سی کیوں جے اوہنے خُداوند یسوع مسیح دا جلال ویکھیا سی۔  
 ایویں سانوں وی خُدا دے حضور وفاداری دے نال چلنا چاہیدا اے تاں پئی او سانوں پاک کرے  
 ے ساڈی مدد کرے تاں پئی اسی اوہدے نال دی قدرت نوں ظاہر کریے۔ ایویں ساڈیاں جیاتیاں  
 تبدیل ہون گئیاں تے ساڈی جیاتی دے وچ گواہی ہوئے گی۔ ساڈی جیاتی دے وچ معجزے ہون  
 گے تے اسی اوہدے جلال دے حقیقی گواہ ٹھہراں گے۔ خُداوند یسوع مسیح دے جیاتی بخش الفاظ  
 سانوں نوی جیاتی تازگی تے مضبوطی عطا کردے نے۔ تے ایویں اسی اوہدے فضل دیاں برکتاں نوں  
 حاصل کردے آں۔ ایویں اسی اپنی پُرانی انسانیت نوں ترک کردیاں ہوئیاں نوی انسانیت نوں پا  
 لئیے تے خُداوند یسوع مسیح دے نال نوں جلال دیندے رہیے۔ سانوں اپنیاں پاپاں دی مُعافی تے  
 خُدا دے جلال نوں اڈیکنا اے تاں پئی ساڈے اُتے فضل ہندا رہوئے تے اسی پاپاں اُسے غالب  
 رہیے۔ اہمدے نال سانوں تسلی ملے گی جمد ا تعلق ابدی جیاتی دے نال اے۔

جدوں پولس تروآس وچ پہنچیا سی تے اوہنوں اوتھے انجیل نوں سُناون دا موقع بلباتے اوہنے خُداوند  
 یسوع مسیح دی خُوشخبری نوں پیش کیتا۔ پر اوہنوں آرزو سی پئی او ططس نوں ملے تے پتہ کرے پئی

کر نتھس والیاں نے میرے خط نوں کیویں قبول کیتا سی۔ جدوں اوہنوں ططس نہ ملیا تے اوہنے  
 شمال مشرقی نگر توں بخیرہ اخضر پار کیتا تے مکدنیہ وچ آیا۔ او نیا پلس وچ اُتریا تے تے ملک دے  
 وچوں سفر کردیاں ہوئیاں فلیپی پہنچیا سی۔ جدوں او مکدنیہ دے علاقے وچ غالباً فلیپی وچ سے تے  
 اوہدی مُلاقات ططس دے نال ہوئی سی۔ تے اوہنے ططس توں کر نتھس دیاں خبراں سُنیاں تے  
 اوہنوں تسلی ہوئی سی۔ تے اوہدا حوصلہ و ہدیا پئی او کلیسیا اپنے ایمان اُتے قائم اے۔ اعمال ۲۰ باب  
 دی ۳ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے اوس علاقے توں گزر کے تے اوہناں نوں بڑی نصیحت کر کے یونان دے وچ آیا۔ جدوں تن  
 مہینے رہ کے سوریہ دے ول نوں جہاز اُتے روانہ ہون نوں سی تے یہودیوں نے اوہدے خلاف  
 سازش کیتی۔ تے فیر اوہدی ایہہ صلاح ہوئی پئی مکدنیہ ہو کے واپس جاوے۔

مکدنیہ دے وچ کجھ چر رہن دے باہجوں پولس رسول یونان یا اجیہ نوں روانہ ہویا سی۔ ایس علاقے  
 دے وچ اوہدا قیام تنناں مہینے تیکر رہیا سی۔ بھاویں جے او بہتی چر تیکر کر نتھس دے وچ رہیا سی  
 تے ایس ای دوران اوہنے رومیوں نوں خط وہ لکھیا سی۔ کجھ لوکی ایہہ وی خیال کردے نے پئی  
 اوہنے گلتیاں نوں خط وی ایس ای دوران لکھیا سی۔ اصل دے وچ پولس دا منصوبہ ایہہ سی پئی او  
 کر نتھس توں روانہ ہو کے بخیرہ اخضر نوں پار کر کے سوریہ نوں جاوے۔ پر جدوں اوہنوں ایہہ پتہ

لگیا سی پئی یہودی اوہدے خلاف سازش کردے پئے نے تے اوہنے اپنا ارادہ تبدیل کردیاں  
ہوئیاں شمال دا رخ کیتا تے فیر مکدنیہ وچوں ہو کے لنگیا سی۔

خدا دا پاک روح پولوس دی جیاتی دت وچ کم کردا سی تے اوہدی ساری خدمت پاک روح دی  
معموری دے نال سی۔ پاک روح دے نال ای اوہنے لوکاں دے وچ خدمت کیتی سی۔ تروآس دے  
بعد پولوس رسول انجیہ یعنی یونان دے وچ آیا تے او تھے او تن مہینے تیکر رہیا سی۔ او زیادہ دیر  
کرتھس دے وچ رہیا سی۔ تے ک رتھس توں روانہ ہندیاں ہوئیاں اوہنوں کجھ مُشکلاں دا سامنا  
کرنا پیا سی۔ اعمال ۲۰ باب دی ۴ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے پُرس دا پتر سو پُرس جیہڑا بیرہہ دا سی تے تھسلنیکیوں وچوں ارسترخس تے سکندس تے گیس  
جیہڑا دربے دا سی تے تیمتھیس تے آسیہ دا تخکس تے ترفس آسیہ تیکر اوہدے نال گئے۔

ایتھے اسی پولوس رسول دیاں کجھ ساتھیاں دے بارے ویکھدے آں۔ تے پاک کلام ایہہ بیان کردا  
اے پئی او آسیہ تیکر اوہدے نال گئے سن۔ پر اسی ایہہ وی جاندے آں پئی کجھ اوہدے نال روم  
تیکر وی گئے سن۔ بیرہہ دے سو پُرس دا ذکر رومیماں دے خط دے وچ وی آیا اے۔ ایہہ پولس  
رسول دا قریبی رشتہ دار سی۔ ارسترخس تھسلنیکے دا باشندہ سی تے افسس دے ہنگامے دے وچ  
اوہدی جان مُشکل نال پچی سی۔ کیوں جے لوکاں نے پولس دے خلاف ہنگامہ کھڑا کر دتا سی۔ پر  
پولس اوہناں دے ہتھ نہیں آیا سی تے اوہناں نے اوہدے دے ساتھیاں نوں پھڑ لیا سی جنناں

دے وچوں اک ارسترخس سی۔ لوکیا وہناں نوں قتل کر دینا چاہندے سن۔ پر افسس دے محرر نے ایس معلے نوں اپنے ہتھ دے وچ لیندیاں ہوئیاں حالات نوں کنٹرول کیتا تے اوہناں دے جان بچائی سی۔ اوہنے لوکاں دے اعتراض دا جواب دیندیاں ہوئیاں پولس دے خلاف ہنگامے نوں ختم کروایا سی۔ باہجوں اسی ایہہ وی ویکھدے آں پئی او روم دے وچ پولوس دے نال قیدی وی سی۔ سکندس وی تھسلنیکے دارہن والا سی۔ او پولوس دے نال آسہ تے شاید تروآس تے ملتے تیکر وی گیا سی۔ گید دے بارے بیان اے پئی او دربے دارہن والا سی۔ تے ایہہ مکدنی گیس دے علاوہ اے تے ایہہ دونوں وکھرے وکھرے بندے نے۔ یوحنا رسول نے تیجا خط وی گیس نامی بندے دے نال لکھیا سی جیہڑا افسس شہر دے نیڑے رہندا سی۔ گیس اک مشہور ناں سی تے یوحنا اوہدا یار سی۔

تیمتھیس نہ صرف آسہ تیکر پولس دے نال گیا سی سگوں اوہدی پہلی گرفتاری تے قید دے دوران روم دے وچ اوہدے نال وی سی۔ باہجوں اوہنے پولس دے نال آسہ دے اوس علاقے دا دورہ وی کیتا سی جیہڑا صوبے دار دے اختیار دے پٹھال سی۔ تیمتھیس دے نال دوجے خط دے وچ پولوس اوہدے نال فیر ملن دی خواہش ظاہر کردا اے۔ اسی ایہہ نہیں جاندے آں پئی اوہدی ایہہ خواہش پوری ہوئی سی یا نہیں۔ اسی ایہدے بارے پہلاں وی پڑھ چکے آں پئی او پولس دا روحانی فرزند سی۔ تے فیر او پولس دا ہم سفر تے نمائندہ وی بن گیا سی۔ اوہدا کردار بہت ای چنگا سی تے او

وفادار تے تابعدار حواری سی۔ تیمتھیس دے بارے س توں بہتا بیان اے پئی او پولس دے نال  
رہیا سی۔ او عمر وچ پولس توں بہت زکا سی تے اوہا باپ یونانی تے اوہدی ماں یونیکے یہودی سی۔  
اوہنے بچپن توں ای اپنی ماں تے نانی توں پاک نوشتیاں دی تعلیم پائی سی۔ فیر پولس نے ایس خُدا  
نوں منن والے خاندان نوں خُداوند یسوع مسیح دے بارے تعلیم دتی سی تے او یسوع مسیح دے  
اُتے ایمان لیائے سن۔

ساریاں توں پہلاں تیمتھیس دی نانی لوئیس تے ماں یونیکے نے یسوع مسیح نوں قبول کیتا سی۔  
پولس دی مدد کرن دے سببوں پولس دے پہلے مشنری سفر دے وچ تیمتھیس اوہدے نال سی۔  
اراستس وی پولس رسول دا حواری تے تیمتھیس دا ہم خدمت بھائی سی۔ اوہدے نال تیمتھیس دی  
مُلاقات کرن تھس دے وچ ہوئی سی۔ او پولس دے مشنری سفر اں دے وچ زیادہ تر پولس دے نال  
نال سی۔ او نوجوان سی تے خدمت تے تابعداری دے وچ وفادار سی۔ اوہنے ایس وفاداری تے  
خُداوند دے بارے نوشتیاں توں تعلیم اپنی ماں تے نانی توں پائی سی۔ تے خُداوند یسوع مسیح دے  
بارے پولس نے اوہدی راہنمائی کیتی سی۔

تھکس دے بارے بیان اے پئی او ایشیائے کوچک دا رہن والا سی تے اولتے تیکر پولس رسول دے  
نال گیا سی۔ باہجوں او روم وچ پولس دے نال آن ملیا سی تے اوہدی دوجی گرفتاری تیکر تے قید  
دے دوران او پولس دے نال محنت مُشقت کردا رہیا سی۔

تُرُفس غی یہودی بندہ سی تے او افسس دارہن والا سی تے او پولس دے نال یروشلیم گیا سی۔

اعمال ۲۰ باب دی ۵ تے ۶ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

ایہہ اگے جا کے تروآس دے وچ ساڈی راہ ویکھدے رہیے تے عیدِ فطیر دے دناں دے بعد اسی

فلی توں جہاز اُتے روانہ ہو کے پنج دناں بعد تروآس وچ اوہناں دے کول پہنچے تے سچ دیہاڑے

اوتھے رہیے۔

تروآس نال اک علاقے تے شہر دوناں دے لئی ورتیا گیا اے۔ ایہہ ایشیائے کوچک دے شمال

مغرب دے وچ رومی صوبے آسیہ دا حصہ سی تے ایس شہر دا پورا نال سکندریہ تروآس اے۔ جیہڑا

پرانے شہر ٹرائے توں کوئی دس میل دُور اے۔ قیصر اوگستس دے زمانے دے وچ ایہھے رومی نوی

آبادی ہوئی سی۔ ایہہ مکدنیہ تے آسیہ دے وچکار اک بندرگاہ سی جتھے تجارتی جہاز ٹھہر دے سن۔

دوجی تے تیجی آیت دے وچ جہناں بھائیاں دا ذکر اے او سفر کر کے پولس دے ہمسفر سن تے

اوہناں دے نال لوقا وی فلی توں شامل ہو گیا سی۔ عیدِ فطیر دے باہجوں یعنی عیدِ فسح دے بعد

پولس تے لوقا مکدنیہ توں جہاز توں روانہ ہو کے تروآس نوں روانہ ہوئے سن۔ کرنٹھیوں دے نال

دوہے خط دے وچ ذکر ملدا اے پئی اوہناں نے فیریسوع مسیح دی خوشخبری دیاں گلاں اوہناں نوں

بیان کیتیاں۔ کیوں جے تروآس دے وچ پہلاں توں یہودی موجود سن۔ تے ایہہ پولس دی خدمت

دا نتیجہ سی۔ ایہھے اہے تیکر کوئی کلیسیائی عمارت کھڑی نہیں سی سگوں لوکی صرف گھراں دے وچ

عبادت کردے سن۔ تروآس توں تجارتی سامان مکدنیہ بھیجیا جاندا سی ایس لئی ایتھے اک بندرگاہ وی سی جنوں سمندری سفر دے لئی ورتیا جاندا سی۔

پولس خُداوند خُدا دا چُنیا ہویا وسیلہ سی تے خُدا اوہدے نال بہت پیار کردا سی۔ کیوں جے اوہنے یسوع مسیح دے لئی بہت ساریاں دُکھاں نوں برداشت کیتا سی۔ تے خُدا اوہدے وسیلے دے نال اپنی قُدرت نوں ظاہر کردا رہیا سی۔ اوہنے یہودیوں نے غیر یہودیوں دوناں دے وچ خدمت کیتی سی۔ تے خُداوند یسوع مسیح کے پاک کلام دی مُنادی کیتی سی۔ تاں پئی بہت ساریاں لوکاں نوں خُدا دے کول لیاوندیاں ہوئیاں اوہناں نوں نجات تیکر لیاوئے۔ ایویں اوہنے بہت ساریاں تھواواں تے خُدا دے پاک کلام نوں سُنایا سی تے او خُداوند یسوع مسیح دی قیامت تے زندگی دا گواہ سی۔ اوہنے خُداوند یسوع مسیح دے پاک نال نوں جلال دتا سی جمدے لئی اوہنوں بُلایا گیا سی تے او یسوع مسیح دا اپلی سی۔

خُدا اپنا کم کردیاں ہوئیاں اپنیاں لوکاں نوں چنندا تے اوہناں نوں بُلاندا اے۔ تے جیہڑے اوہدے نال توں اکھواندے نے او اوہناں دے نال رہندا اے۔ او اوہناں نوں کدی وی نہیں چھڈدا اے تے اوہناں دے نال رہندا اے۔ اصل وچ خُدا اپنیاں چُنیا ہوئیاں لوکاں دی رائیں کم کردا اے۔ اعمال ۲۰ باب دی ۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

ہفتے دے پہلے دن جدوں اسی روٹی توڑن دے لئی اکٹھے ہوئے سی۔



اعمال دی کتاب دے وچ ایہہ پہلا موقع اے جدوں ایہہ بیان کیتا گیا اے پئی حواری اتوار دے دیہاڑے اکٹھے ہوئے سن۔ خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن دے نال سبت دا دن بدل گیا سی۔ ایسا توں پہلاں سب ہفتہ دے دیہاڑے ہندا سی پر یسوع مسیح دے جی اُٹھن دے بعد اتوار نوں سبت دا دن آکھیا گیا اے۔ رسولاں نے یسوع مسیح دی قیامت دے دن نوں معتبر قرار دے دتا سی۔ ایستھے پولس تے اوہدے ہم خدمت ساتھی اتوار دے دن اکٹھے ہندے نے۔ خُداوند یسوع مسیح دا جی اُٹھنا تاریخی تے علمی اعتبار دے نال جانیا پہچانیا دن سی۔ ایہہ نہ تے کسے حواری توں لگیا ہویا سی تے نہ ای کوئی ایہدے توں انکاری سی۔ کیوں جے رسمی یہودی تے سبت دے دن نوں ای عبادت دا دن ٹھہراوندے سن تے اتوار اوہناں دے لئی سب دا دن نہیں سی۔ سگوں موسیٰ دی شریعت دے مطابق ہفتے دا دن ای اوہناں دے لئی عبادت دا دن سی۔ پر جنناں لوکاں نے یسوع مسیح نوں قبول کر لیا سی او ایمان دے اعتبار دے نال مسیحی تے خُدا دے گھرانے دے لوک بن گئے سن۔ تے او ایس حقیقت نوں پہچان چکے سن پئی یسوع مسیح دے وچ شریعت دیاں ساری گلاں پُوریاں ہو گئیاں نے۔

ایہہ کوئی معمولی گل نہیں، خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن دے نال اک بہت وڈی تبدیلی آگئی سی۔

ساریاں توں پہلاں تے اوہناں بارہ حواریاں دیاں جیاتیاں دے وچ تبدیلی آئی سی جیہڑے یسوع مسیح دے نال سن۔ اوہناں نے خُداوند یسوع مسیح دی تعلیم نوں پہلا درجہ دتا سی۔ کیوں جے اوہناں نے یسوع مسیح دے بارے ہر اک حقیقت نوں جان لیا سی۔ کیوں جے اوہناں نے خُدا دے اکلوتے دا جلال ویکھیا سی تے او سمجھدے سن پئی او کس قدر عظیم تے پرستش دے لائق اے۔ تے او اوہدے الہی مرتبے تے رُتبے نوں پہچان گئے سن۔ ایویں پینتی کوست دے واقعے دے باہجوں یسوع مسیح دے نال توں کلیسیا دا وجود قائم ہو یا سی۔

ایہدے باہجوں اوہناں نے ہر اوس گل نوں ترجیح دتی سی جیہڑے یسوع مسیح دے حکماں تے اوہدی جیاتی تے ارشاد دے مطابق سی۔ ایس گل دے لئی خُدا دا روح اوہناں نوں ہدایت، نگہبانی تے رہنمائی دیندا سی۔ ایویں پولس تے اوہدی باقی ہم خدمت ساتھی وی اکٹھے ہوئے سن۔ تے اوہناں نے اتوار دے دن خُداوند دی عشا منائی سی۔ ایویں اوہناں نے اکٹھے ہو کے عبادت کیتی سی تے خُداوند دی یادگاری دے وچ او ای رسم ادا کیتی سی جیہڑی اوہنے آگھیا سی پئی میرے باہجوں میری یادگاری دے لئی وی ایویں ای کریا کرو۔

ایس ای گل دے اُتے زور دیندیاں ہوئیاں پولس رسول کرنٹھیوں دی کلیسیا دے نال اپنے پہلے خط دے وچ ایویں تاکید دے نال بیان کردا اے پئی اوہناں نوں خُداوند دی یادگاری دے لئی ایویں ای کرنا اے۔ ایویں اسی اوہدے بدن تے تے لہو دے وگائے جاوے دا اقرار کردے آں۔ تے ایہہ

ساڈے ایمان دا جزاے۔ جے اسی اوہدی قیامت تے اوہدے کفارے نوں تسلیم نہیں کردے آں  
تے ساڈا ایمان بے فائدہ اے۔ ایویں اسی اوہدی کفارہ بخشش موت تے اوہدے جی اٹھن نوں قبول  
کریے تاں پئی ابدی میراث تے حیاتی نوں حاصل کریے جیہڑی لازوال تے ہمیشہ تیکر قائم رہن  
والی اے۔

پولس نے کرتھیوں دی کلیسیا دے نال خط دے وچ ایہدے بارے بڑی تفصیل دے نال گل کیتی  
اے۔ ایتھے اوہنے فسح دی اہمیت نوں واضح کیتا اے تے ساڈی حیاتی دے نال اوہدے تعلق نوں  
وی بیان کیتا اے۔ ایویں سانوں اپنیاں کلیسیاواں دے وچ خُداوند دی یادگاری وچ ایس رسم نوں  
کرنا ضروری اے۔

اعمال دی کتاب دے وچ ہفتے دے پہلے دن دا ذکر اے اخیرى دا نہیں اے۔ خُداوند یسوع مسیح  
دی یادگاری توں مراد تے فسح ای اے جہدا ذکر پُرانے عہد نامے دے وچ وی کیتا گیا اے۔

ایہدے ۵۰ دنال دے بعد پینتیکوسٹ دا تموار آوندا اے۔ ایویں سارے رسول تے حواری تے  
کلیسیاواں اکٹھیاں ہندیاں سن تے خُداوند دے پاک نال نوں عزت تے جلال دیندے سن۔ رسول  
وی ایتھے ایس ای لئی اکٹھے ہوئے سن تاں پئی خُداوند دے نال نوں جلال دیون۔ اعمال ۲۰ باب  
دی ۷ آیت وچ ایویں بیان اے:



کردا رہیہا تے او نیند دے غلبے دے سببوں تیجی منزل توں ڈگ پیا۔ تے جدوں اوہنوں چکیا گیا تے  
اوردہ سی۔

اوس بالا خانے اُتے جوان تے بڈھے سارے ای لوکی موجود سن۔ تے او بالا خانہ بھریا ہویا سی تے  
ایس ای سببوں اوس جوان یو شخص نوں بیٹھن لئی کوئی ہور تھاں ای نہیں ملی سی۔ ایس لئی او  
پولوس دیاں گلاں نوں سُنن دے لئی کھڑکی دے وچ ای بیٹھ گیا سی۔ جدوں پولس کلام کردا پیا سی  
تے او سارے لوکی غور دے نال اوس کلام نوں سُن دے پئے سن۔ کیوں جے پولس خُدا دی قُدرت  
دے نال کلام کردا پیا سی تے اوہدے وچ خُدا دا پاک روح سی۔

ایہہ وی خیال کیتا جاندا اے پئی اوس بالا خانے دے وچ بہت سارے چراغ بلدے پئے سن تے  
اوتھے لوکاں دا رش وی سی جمدی وجہ توں گرمی تے جلس ہو گیا ہوئے گا۔ تے ایہہ جوان شاید  
تازہ ہوا لین دے لئی کھڑکی دے وچ بیٹھ گیا ہوئے گا۔ ایہہ گھر تن منزل لا سی۔ بیان کیتا جاندا اے  
پئی اوس دور وچ وی ۸ یا ۱۰ منزلہ گھر بنائے جان دے سن۔ پر جتھے پولس تے اوہدے ساتھ سی او  
عمارت تن منزلہ سی۔ تے پولس دے نال سارے ای لوکی تیجی منزل تے بیٹھے ہوئے سن۔

ایہہ جوان تیجی منزل دی کھڑکی وی بیٹھا ہویا سی تے او ای ہویا جہدا ڈر سی۔ کیوں جے اوہدے اُتے  
نیند دا غلبہ سی جمدی وجہ توں او اپنے آپ اُتے قابو نہیں رکھ سکیا سی۔

ایہہ عمارت تن منزلہ سی۔ پیٹھاں دکاناں سن تے دوجہ تے تیجی منزل رہائش دے لئی استعمال  
ہندی سی۔ روم تے انفس ورگے زہراں دے وچ ایہدے توں وی زیادہ منزلاں والیاں عمارتاں  
تعمیر کیتیاں جاندیاں سن جیہڑیاں بڑیاں عمدہ تے نفیس ہندیاں سن۔ تے ایہہ میڈنگ دے لئی  
بہت ای اعلیٰ تھاں سی۔ جتھے ساریاں نے رل کے فسح دی تیاری کیتی سی تے فیر ادھی رات تیکر  
خُدا دے پاک کلام نوں سُن دے رُئیے سن۔

لوقا ایس گل نوں بیان کردا اے پئی کلام سُن دیاں ہوئیاں او نیند وچ سی تے اپنے اُتے قابو نہیں  
رکھ سکیا سی جہدی وجہ توں او تیجی منزل توں ڈگ پیا سی۔ تے ایہی اُنچائی توں ڈگن دی وجہ توں  
او ڈگدیاں ای مر گیا سی۔ اعمال ۲۰ باب دی ۱۰ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

پولس اُتر کے اوہدے نال لپٹ گیا تے گل نال لا کے اگھیا گھبراؤ نہیں ایہدے وچ جان ہے۔

پولس رسول خُداوند یسوع مسیح دا علمبردار سی۔ او پاک روح دے نال معمور تے خُداوند دا جلال  
ظاہر کرن والا سی۔ او خُدا دا دیانتدار خادم سی تے بے شک اوہدے وچ خُدا دا روح سی۔

پولس رسول نوئے تے پُرانے عہد نامے دے وچ بیان کردہ معجزات توں واقف سی جیہڑے خُدا  
باپ دے جلال دے لئی کیتے گئے سن۔ پولس رسول دے لئی او معجزے نمونہ سی۔ تے پولس جاندا  
سی پئی اسی جہدے اُتے اسمان رکھدے آں او قادرِ مُطلق خُدا باپ اے۔ او ہر اک شے دے اُتے

قادر اے تے پولس پہلاں وی خُداوند یسوع مسیح دی قُدرت نوں جاندا سی۔ افسس دے وچ سکوا  
یہودی دے پُتر اے نے جیہڑی بدروح نوں یسوع مسیح دے نال توں نکل جاوَن دا حُکم دِتا سی او  
اوس بدروح دے ہتھوں ذلیل ہوئے سن۔ لیکن خُداوند یسوع مسیح دا ناں قادر اے۔

پُرانے عہد نامے دے وچ لیلیاہ تے الشیع نبی دی مثال وی پولوس رسول دے سامنے سی۔ اوہناں  
دے وچ خُدا دا پاک روح پایا جاندا سی۔ سلاطین دی کتاب دے وچ اوہاں دے ہتھوں ہون والے  
معجزیاں دے بارے پڑھن نوں ملدا اے۔ پُرانے عہد نامے دے معجزیاں دے علاوہ خُداوند یسوع  
مسیح نے آپ وی بہت سارے معجزات کیتے سن۔ ایویں ای او اج وی معجزات کرن دے وچ قادر  
اے۔ کیوں جے یسوع مسیح کل اج سگوں ابد تیکر یکساں اے۔ تے ایویں اسی اوہدی قُدرت دا  
اظہار کردیاں ہوئیاں اوہدے اُتے ایمان لیاوندے آں۔

ایہہ اک اجیہا واقعہ سی جیہڑا نہ جاندیاں ہوئیاں پیش آیا سی۔ کیوں جے کسے نوں وہ پتہ نہیں سی  
پئی ایویں ہو سکدا اے۔ تے فیر اعمال ۲۰ باب دی ۱۱ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

فیر اُتے جا کے روٹی توڑی تے کھا کے اپنی دیر تیکر اوہناں دے نال گلاں کردا رہیا پئی سویر ہو گئی  
تے فیر او ٹر گیا۔

اسی ویکھدے آں پئی پولوس اتر کے پیٹھاں گیا تے اوس جاون دی لاش دے نال لپٹ گیا سی۔ تے  
اوپنے لوکاں نوں منع کیتا پئی رولا نہ پاؤ کیوں جے ایہہ جوان جیوندا اے۔ ایہدے توں ایہہ ظاہر  
ہندا اے پئی پولوس لوکاں دی فکر مندی نوں سمجھدا سی پئی ایہہ جوان مر گیا اے۔ تے پولوس نے  
خداوند یسوع مسیح دی معجزانہ قدرت دے سببوں اوس جوان نوں جیوندا کر دتا سی۔

ایہدے باہجوں پولوس بالا خانے وچ واپس آیا سی جتھے اوہناں نوں روٹی توڑی جہنوں اسی عشائے  
ربانی اکھدے آں۔ ایہدے باہجوں اوہناں نے عام کھانا یعنی رفاقتی کھانا کھایا سی۔ ایہدے باہجوں او  
اوہناں دے نال خدا پاک کلام دے وچوں گلاں کردا رہیا سی۔ او اوہناں نوں یسوع مسیح تے پاک  
کلام دے بارے سمجھاندا رہیا تے پاک کلام دے وچوں معنیوں نوں کھول کھول کے بیان کردا رہیا  
سی۔ کیوں جے پولوس نے ربی ہون دی تعلیم پائی سی۔ ایویں پولوس نہ صرف بالا خانے اُتے سگوں  
جتھے وی او جاندا سی او اوہناں نوں خداوند دے پاک کلام دے وچوں تعلیم دیندا سی۔ تے ایویں او  
سارا جلال خداوند دے نال نوں دیندا سی کیوں جے اوہنے اپنی حیاتی نوں خداوند دی پاک خدمت  
دے لئی مخصوص کیتا ہویا سی۔ تے او دن رات خدا دی خدمت دے لئی تیار رہندا سی۔ تے او  
روحاں نوں جتن تے جیوندے خدا دی قدرت نوں بیان کردا رہندا سی۔ اعمال ۲۰ باب دی ۱۲ آیت  
دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے او اوس مُنڈے نوں جیوندی لیائے تے اوہناں دی بڑی خاطر جمع ہوئی۔



ساڈا خُدا بڑا ای رحیم خُدا اے تے اوہنے پولوس نوں ورتدیاں ہوئیاں اوس جوان نوں جیوندا کیتا سی۔ ایہہ خُدا دی ذات دی صفت اے پئی او مُردیاں نوں وی جیونده کرسکدا اے۔ خُدا دے پاک کلام دے وچ خُدا دی قُدرت دے اظہار دے لئی بہت ساریاں معجزیاں دے بارے بیان ویکھن نوں ملدا اے۔ ایویں خُدا ہر اک شے دے اُتے قادر اے۔ ایہہ اک گواہی سی جہدے نال خُدا دے نال نوں جلال ملدا سی کیوں جے پولوس اوس خُدا دا پیروکا تے گواہ سی۔ اعمال ۲۰ باب دی ۱۳ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

اسی جہاز تیکر اگے جا کے اُس نوں روانہ ہوئے پئی او تھے پہنچ پولس نوں چڑھالئیے۔ کیوں جے اوہنے پیدل جاوَن دا ارادہ کردیاں ہوئیاں ایہہ ای تجویز کیتی سی۔

پولس تروآس توں پیدل تروپیا سی تے ۲۰ میل خاکنئے دا سفر کردیاں ہوئیاں اُس پُہنچا سی۔ اوہدے ہم خدمت سا تھی جہاز اُتے خاکنئے دے ولوں چکر کٹ کے جنوب دے ولوں او تھے پہنچ تے اوہنوں وی جہاز دے اُتے چڑھالیا۔ اوہنے ایہہ سفر پیدل تے کلیاں ای کیتا سی۔ ہوسکدا اے پئی او تنہائی دے وچ خُدا دے پاک کلام دے اُتے دھیان کرنا چاہندا ہوئے۔

پولس نے روانہ ہون توں کجھ دن پہلاں تروآس دے وچ رہ کے عیدِ فسح منائی سی تے خُداوند دے لئی شکر گزاری کیتی سی۔ کیوں جے یسوع مسیح نے اوہدے لئی تے اوہدیاں ساتھیاں دے لئی تے اوہناں ساریاں دے لئی جہناں نے اوہنوں قبول کیتا اے اپنی جان صلیب اُتے دتی سی تے ساڈی

نجات دا بند و بست کیتا سی۔ ایویں اوہنے کفارے دے طور تے اپنی جان نوں دے دتا سی تے ایویں  
اوہنے سانوں کامل اُمید تے نجات بخشی اے۔ اعمال ۲۰ باب دی ۱۴ توں ۱۶ آیت دے وچ ایویں  
لکھیا ہویا اے:

تے جدوں او سانوں اُسس دے وچ یلیا تے اسی اوہنوں چڑھا کے متلینے لے آئے۔ تے او تھوں  
جماز اُتے روانہ ہو کے دوجے دن خیس دے سامنے پہنچے تے تیجے دن سائس تیکر آئے تے اگلے دن  
میلٹیئس وچ آگئے۔ کیوں جے پولس نے ایہہ ٹھان لیا سی پئی او افسس دے کولوں لہنگے تے ایہہ  
نہ ہوئے پئی اوہنوں آسہ دے وچ دیر لگے۔ اس لئے کہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہو سکے تے پینتی  
کوست دے دن یروشلیم وچ ہوئے۔

ایشیائے کوچک دے ساحل دے نال نال جنوب وچ سفر کردیاں ہوئیاں پہلاں او متلینے آئے جیہڑا  
جزیرہ لسبوس دا وہڈا شہر سی۔ اگلی رات نوں اوہ جزیرہ خیس وچ رُکے۔ او تھوں اک دن دا ہور سفر  
کردیاں ہوئیاں او سائس دے جزیرے دے سامنے آئے۔ اخیرى ایہہ مسافر میلٹیئس وچ آئے سن۔  
ایہہ بندرگاہ ایشیائے کوچک دے جنوب مغربی ساحل تے افسس توں ۳۶ میل جنوب وچ واقع  
اے۔

پولس رسول نے افسس جاون دا ارادہ تے نہیں کیتا سی سگوں اونے اوہدے کولوں لہنگن دا سوچیا  
سی۔ کیوں بے اوہنے سوچیا سی پئی بے او اتھے گیا تے اوہنوں زیادہ ویلا لگ جاوے گا۔ تے او  
چھیتی جانا چاہندا سی کیوں بے او عیدِ فصح دے دن یروشلیم وچ ہونا چاہندا سی۔

پولس رسول دی خدمت کلیسیا نوں قائم کرنا سی۔ ایس لئی او اوہر ویلے ایہہ ای خیال کردا سی تے  
کوشش وچ لگیا رہندا سی جتھے وی موقع ملے او خدا دے کلام نوں سُنواند رہوے۔ تاں پئی خداوند  
یسوع مسیح دا ناں عزت تے جلال پاوندا رہوے۔ ایویں او خداوند دا خادم سی تے اوہدے پاک ناں  
دی منادی کرن والا سی۔ پولوس نوں ایہہ چنگا موقع ملیا سی پئی او خدا دے ناں دی خاطر روحاں  
نوں جتے تاں پئی لوکی نجات پاون۔ کیوں بے خداوند دا نجات دا منصوبہ پہلاں بنی اسرائیل دے  
لئی ظاہر کیتا گیا سی۔ تے خدا نے اوہناں نوں موقع دتا سی پئی پئی او یسوع مسیح نوں قبول کرن۔  
خداوند یسوع مسیح دی آمد پُرانے عہد نامے دے نبیاں دیاں پیشن گوئیاں دے مطابق سی۔ تے  
ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی بنی اسرائیل دے لوکی ایس گل دے لئی اڈیکدے پئے سن  
پئی یسوع مسیح آئے گا۔ پر جدوں آو آیا تے بہتریاں نے اوہنوں خدا دا ماریا کُٹیا ہویا تے ستایا ہویا  
سمجھیا تے اونوں قبول نہیں کیتا سی۔ پر جنیاں نے اوہنوں قبول کیتا سی اوہناں دے اُتے خدا دا  
فضل ہویا سی۔

یسوع مسیح قادرِ مُطلق خُدا اے تے او آج وی عجیب کم کردا اے تے معجزے دکھاندا اے۔ او اپنیاں خادماں نوں برکت تے قون دیندا اے پئی او اوہدے نال نوں جلال دیون، اوہدی تعریف کردیاں ہوئیاں اوہدی تمجید کرن۔

جدوں کلیسیا باقاعدہ طور تے قائم ہوئی تے پولس روح دی ہدایت دے نال پاسبان، ایڈر تے ڈیکن مقرر کیتے پئی اوہناں دی روحانی راہنمائی کرن۔ تاں پئی او یسوع مسیح دی تعلیم دے مطابق عمل کرن تے اپنیاں جیتیاں نوں گزارن جمدے نال سارا جلال خُداوند یسوع مسیح دے نال نوں ملے۔ ایہہ ای پاک روح عیدِ فصح دے ۵۰ ویں دن اوہناں دے اُتے نازل ہويا سی۔ ایہہ کلیسیا دے لوکاں دے اندر رہندا اے تے اوہناں نوں ہدایت دیندا اے پئی او خُدا دے جلال دے لئی خدمت نوں انجام دیون۔

مریم تے مرتھانے وی یسوع مسیح دی قیامت دا اظہار نہیں کیتا سی کیوں جے او نہیں جاندیاں سن پئی یسوع مسیح ایویں کر سکدا اے۔ پر یسوع مسیح نے لعزر نوں جیوندیاں کردیاں ہوئیاں ایہہ دسیا سی پئی اوہنوں جیتی تے موت دونواں دے اُتے اختیار اے۔ خُداوند یسوع مسیح قادرِ مُطلق اے۔ خُدا باپ دا سارا اختیار خُداوند یسوع مسیح دے وچ کم کردا اے۔ فیر خُداوند یسوع مسیح نے آپ وی مُردیاں دے وچوں جیوندیاں ہوندیاں ایہہ ثابت کر دتا سی پئی او قدرت رکھدا اے۔ اوہنوں اپنی جان نوں دیون دا وی اختیار اے تے اوہنوں واپس لین دا وی اختیار اے۔ خُداوند

یسوع مسیح دے لہو دی رائیں ساڈیاں پاپاں نوں دُور کر دتا گیا اے۔ تے جتھوں تیکر پاپ توں  
چھٹکارے دا تعلق اے تے خُدا آپ پاپ دے نال جنگ کر دا اے تے سانوں آزاد کر دا اے۔ ساڈا  
نجات دیون والا خُدا اجیا خُدا اے جنہے یقینی طور تے اپنی محبت نوں ظاہر کیتا اے۔ تے اوہنے اپنے  
پُتر نوں ای دے دیون توں دریغ نہیں کیتا سی سگوں ساڈیاں پاپاں دے لئی اوہنوں قربان کر دتا  
سی۔ بھاریں جے خُدا نے انسان نوں خلق کیتا اے پر تاں وی انسان اک اجی مخلوق اے جیہڑی  
پاپی اے۔ خُدا دا تخلیق دا ایہہ ای مقصد سی پئی او اپنے پُتر دے لئی ایس دُنیا نوں خلق کرے۔  
تے ایہدے ای وسیلے دے نال ایہنوں کامل کرے تے ابدی نجات دے وچ داخل کرے۔

خُداوند یسوع مسیح او برہ اے جیہڑا پاپیاں نوں اوہناں دے پاپاں توں نجات دیون دے لئی عوضی  
دے طور تے قربان ہو یا سی۔ خُدا دا پاک کلام ایہہ بیان کر دا اے پئی خُداوند یسوع مسیح ساڈا فسح  
اے جیہڑا قربان ہو یا اے۔ قیمت نوں ادا کیتے بغیر اسی کجھ وی حاصل نہیں کر سگدے آں۔ پطرس  
رسول وی ایس گل نوں بیان کر دا اے پئی ساڈی خلاصی سونے چاندی دے نال نہیں سگوں اک  
بے عیب تے بے داغ برے دے لہو دے نال اے تے او برہ یسوع مسیح اے جیہڑا بنائے عالم  
توں پہلاں توں سی پر اخیر زمانے دے وچ ساڈی نجات دے لئی ظاہر ہو یا سی۔ ایہہ ذبح کیتا ہو یا  
برہ بنائے عالم توں پہلاں ساڈے لئی تیار کیتا گیا سی تاں پئی ساری اُمت دے لئی کامل کفارہ  
دیوئے۔ ایویں او بکریاں تے وچھیاں دا لہو لے کے نہیں سگوں اپنا ای لہو لے کے پاک ترین

مُقامِ وِچ اِک ای واری داخل ہو گیا سی تے ساڈی ابدی خلاصی کروائی سی۔ ایویں ساڈی مُل ادا کر دتا گیا سی۔

ایویں نجات سانوں ایس خوشی دے اظہار دی صورت دے وِچ دکھالی دیندی اے۔ ایس صورت دے وِچ سانوں ٹھیک کردار دے حامل تصور کیتا جاندا اے۔ تے ایویں اسی خُداوند خُدا دے حضور دے وِچ قابلِ قبول بن جاندا اے۔ ایویں اوہدی نجات نوں حاصل کردیاں ہوئیاں اسی اوہدے حضور دے وِچ خوشی مناوندے آں تے ساڈیاں جیتیاں دے وِچ اوہدے نجات بخش کم دا اظہار ہندا اے۔ ایہہ او خوشی اے جہدے لئی خُدا نے سالوٹ نے سانوں خلق کیتا اے تاں پئی اسی ایس خوشی دے وِچ دو جیاں نوں وی شامل کرئیے۔

اتھینے دے وِچ پولس رسول یسوع مسیح دی شخصیت تے اوہدی قُدرت نوں بیان کردیاں ہوئیاں یسوع مسیح دی قیامت دی خوشخبری دیندا اے پئی او مُردیاں دے وِچ جیوندا ہویا اے تے موت دے اُتے غالب آیا اے۔ تے خُدا دا پاک کلام ایہہ بیان کردا اے پئی موت تے عالم ارواح دیاں کُنجیاں میرے کول نے۔ و ہر اِک شے دے اُتے غالب آیا اے تے اسی جیہڑے اوہدے نال دے اُتے ایمان رکھدے آں اوہدے وسیلے دے نال فتح مند جیتی نوں بسر کراں گے۔ تے جدوں تیکر اسی سارے ایس زمین دے اُتے جیوندے آں اسی اوہدے پاک نال نوں مبارک اگھاں گے۔ تے ایویں اسی اوہدے پاک نال دے وسیلے دے نال ابدی نجات نوں وی حاصل کردے آں۔ شرط ایہہ

ہے پئی جے اسی اوہنوں اپنا نکلتی دیون والا مندے آں۔ کیوں جے خُدا نے پُرانے عہد نامے دے  
 وچ موجود فسح دے اہم واقعیات دی رائیں نجات دی بُنیاد مُہیا کرن دے نال نال نویں عہد نامے  
 دے مُنخی دے وسیلے دے نال ایہنوں پُورا وی کیتا اے۔ تاں پئی ایہدے وسیلے دے نال سارے  
 بنی نوع انسان دے وچ نجات پھیل جاوئے۔ یسعیاہ دی کتاب دے وچ پُرانے عہد نامے دے مسیحا  
 دا ذکر بلدا اے۔ ایہہ مسیحا دی اک زبردست تصویر اے۔ ایہدے سببوں خُدا نے اپنی کامل  
 راستبازی دی حُکمرانی دا اظہار کیتا اے۔ ایہہ مرضی دے تحت گزرانی جاوون والی قربانی اے جنہوں  
 او میرے لئی تے تہاڈے لئی ادا کردا اے۔ ایویں ایہہ ای او اُمید اے جیہڑی ساڈے لئی مُہیا کیتی  
 گئی اے۔ انسان دے نال محبت دے نتیجے سے وچ خُدا نوں ایہہ خیال آیا پئی او صلیب دی راہ نوں  
 تیار کرے۔ ایویں اوہنے صلیب دی رائیں قیمت نوں ادا کیتا اے۔ ایویں ایہہ سارا کجھ جیہڑا  
 میرے تے تہاڈے اُتے ظاہر ہويا اے خُدا نے اوہدی قیمت ادا کیتی اے۔ خُدا دا فضل ساڈے  
 اُتے قیمت ادا کرن دے نال ساڈے اُتے ظاہر ہويا اے۔ خُدا نے قربانی نوں اک ذریعہ ٹھہرایا  
 اے۔ جہدے سببوں اوہدے اُتے ایمان لیاوون والے اوہدے نال اپنا تعلق قائم کر سگدے سن۔  
 خُداوند دا پاک روح حواریاں تے رسولاں دی راہنمائی کردا سی تاں پئی او خُداوند دے پاک کلام دی  
 مُنادی کرن تے اوہدے پاک نوں نوں مُبارک آکھن۔ خُداوند یسوع مسیح نے اپنا اطمینان اپنیاں  
 لوکاں نوں دتا اے جیہڑے اوہدے نال دے اُتے ایمان لیاوندے نے۔ تاں پئی خُداوند دی تعریف

تے اوہدی تمجید ساڈیاں جیاتیاں دے وچوں ظاہر ہوئے تے اسی اوہدے گواہ ٹھہریے۔ ایویں  
سانوں خُداوند یسوع مسیح دے نال دے نال جڑدیاں ہوئیاں اوہدے گواہ ہونا اے۔

ایہناں علاقیاں دے وچ کلیسیاواں نوں قائم کرن دے بعد وی پولس رسول باقاعدگی دے نال  
کلیسیاواں دیاں لیڈراں دے نال رابطے دے وچ رہیا سی۔ اوہنے اوہناں نوں خط لکھے سن تے  
اوہناں نوں روحانی تے دینی مُعاملیاں دے بارے تعلیم دیندا رہیا سی۔ ایویں او کلیسیاواں دی خبر  
گیری کردا رہندا سی۔ اوہنے اوہناں نوں بے یارومدگار نہیں چھڈیا سی سگوں او اوہناں دے نال  
رابطہ رکھدا سی تے اوہناں نوں نصیحت دیندا تے اوہناں دا حوصلہ و ہداوندا رہندا سی۔

ایویں پولس دے ساتھیاں نوں افسس دے وچ بڑی مُشکلاں پیش آیاں سن تے اوہناں نے پولس  
نے ایس مُعاملے دے وچ براہ راست دخل اندازی نہیں کر دتی سی تاں پئی مُعاملہ خراب نہ ہوئے۔  
اوہدی منت کردیاں ہوئیاں آکھیا گیا سی پئی او تھیٹر دے وچ نہ جاوئے تے ایویں اوہدیاں یاراں نے  
ایس مُعاملے نوں سنبھالیا سی۔ ایویں او مُشکلاں دے وچ وی ہر ویلے خُداوند دے جلال دے لئی تیار  
رہندا سی۔ تاں وی جدوں تیکر ایہہ مُعاملہ رفع دفع نہیں ہویا سی پولس او تھوں نہیں گیا سی  
سگوں ایہناں دونواں حواریاں دا حوصلہ و ہدایا سی کیوں جے اوہناں نے دُکھ برداشت کیتا سی۔ تے  
ایہدے باہجوں پولس اوہناں نوں نصیحت کردیاں ہوئیاں او تھوں روانہ ہویا سی۔



پولس تے اوہدیاں ساتھیوں نے ہر طرح دے حالات دے وچ خُداوند دے نال نوں جلال دیتا سی تے اپنی خدمت نوں ترک نہیں کیتا سی۔ افسس جی وہڈی مُشکل تے پریشانی دے باوجود وی خُداوند یسوع مسیح دے حواریاں نے تے کلیسیا نے اپنی ذمہ داری تے یسوع مسیح دے نال اپنی محبت نوں ترک نہیں کیتا سگوں خدمت نوں ترجیح دتی تے کلام نوں سُننا جاری رکھیا سی۔

خُداوند دے فضل دے نال افسس دے وچ بہت وہڈی کلیسیا قائم ہوئی سی جنہں دو جیاں کلیسیاواں دی مدد کرنا وی جاری رکھیا سی۔ پولس دے نال بہت ساریاں کلیسیاواں دے لوک وی خُداوند دی خدمت دے لئی آمادہ ہوئے سن۔ کیوں جے افسس توں رخصت ہون توں پہلاں پولس دے نال ای کجھ لوکی تروا آس وچ اوہدے نال آئے سن۔ ایتھے اوہناں نے رل کے خُداوند دے لئی فسح کھائی تے خُداوند یسوع مسیح دی قیامت دی یادگار کیتی سی۔ تے خُداوند دیاں اوہناں وعدیاں نوں یاد کیتا سی جیہڑے خُداوند یسوع مسیح دے جی اٹھن دے نال پورے ہوئے سن۔ پاک کلام ایس گل دی گواہی دیندا اے پئی خُداوند یسوع مسیح ساڈا مگتی دیون والا اے جیہڑا ساڈے لئی قربان ہو یا اے۔ کدی کدی اسی غلطی کردیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دی شخصیت دے اُتے شک کردے آں۔ پر خُداوند خُدا جیہڑا سارے اختیار تے قُدرت دا منبع اے او ساڈی نجات دی راہ نوں پاک کردا اے تے ساڈے لئی پاک راہ نوں مہیا کردا اے۔ خُدا دا اکلوتا پتر یسوع مسیح سارے جہان دے لئی

قربان ہون دے لئی آیا سی تاں پئی سارے ای نجات پاون۔ ہور ایس باب دے وچ اوہناں گلاں  
دے بارے بیان اے جیہڑیاں بنی اسرائیل دے بارے بیان کردیاں نے۔

میرے تے تہاڈے پاپاں دی وجہ توں خُداوند یسوع مسیح نے صلیب اُتے اپنی جان دتی سی۔ ایویں  
خُداوند خُدا نے ایس گل دی ضرورت نوں محسوس کیتا سی پئی ابنِ آدم گناہگاروں دے حوالے کیتا  
جاوے تے صلیب اُتے اپنی جان دیوے تے تیجے دیہاڑے مُردیاں وچوں جی اُٹھے۔ ایہہ خُدا دی  
مرضی سی پئی او یسوع مسیح نوں ساڈے لئی قربان کرے تے ہر طرح دی انسانی حکمت تے الہی  
دُنیا دے اُتے اوہنوں جلال بخشے۔ عبرانیوں دے نال لکھے گئے خط دے و ایہہ بیان اے پئی ساڈے  
پاپاں دے بدلے یسوع مسیح دی قیامت تے اوہدی کہانت کامل راہ ٹھہری سی۔ نجات تے مخلصی  
خُدا دا بیش قیمت خزانہ اے جیہڑا فضل دے وچ وسعت دے نال ساڈے اُتے ظاہر کیتا گیا اے۔  
بھاویں بے او ساڈیاں پاپاں اُتے تحمل کردا اے تے چاہندا اے پئی اسی مُعافی منگئیے پر ایہہ وی  
ہے پئی او اپنیاں پاک اکھیاں دے نال ساڈیاں پاپاں نوں ویکھنا نہیں چاہندا اے۔ کتے ایویں نہ  
ہوئے پئی اسی خُدا دے کول جائیے تے اوہنوں اکھئیے پئی ہُن تُو سانوں اپنے فضل دے نال مُعاف  
کردے۔ چاہیدا اے پئی اسی اوہدے فضل نوں ناچیز نہ جائیے کیوں بے او مہربان خُدا اے تے او  
سانوں ترک نہیں کردا اے۔ سگوں او تحمل کردا اے پئی اسی اوہدے پاک نال دے ول نوں  
دھیان کریئے۔

پولس رسول تے اوہدیاں یاراں نے مُشکل دے ویلے خُدا نوں ای اپنا مددگار جانا سی کیوں جے  
اوہدے بغیر او کُجھ وی نہیں کر سگدے سن۔ ایویں خُدا جیہڑا مہربان اے تے ساریاں شیواں دے  
اُتے قادر اے اوہناں دے نال نال رہیا سی۔ اُو اسی دُعا کرئیے:

اے خُداوند مہربان خُدا اسی تیرے رحم تے کرم دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں پئی تُو ساڈیاں  
جیاتیاں نوں تبدیل کیتا اے۔ جیویں تُو پولس رسول دی جیاتی دے وچ کم کیتا سی تے اوہنوں  
اپنے نال دے جلال دے لئی مسح تے مخصوص کیتا سی تے اوہنوں روح دی معموری عطا کیتی سی۔  
اے پاک خُدا اسی منت کردے آں پئی تُو سانوں اپنے پاک روح دے نال معمور کرتاں پئی اسی  
وی تیرے پاک نال نوں عزت تے جلال دیئے۔ اسی تیری تعظیم تے وڈیائی کردے آں تے تیری  
پاک قُدرت دی گواہی دیندے آں۔ بخش پئی اسی تیرے نال توں وڈے وڈے کم کرئیے تے بہت  
ساریاں روحاں نوں تیرے کول لیاون دا سبب بنیئے۔ اسی اپنے بارے دے وچ کُجھ وی نہیں جاندے  
آں تے نہ اسی ایس قابل آں پئی اسی تیری خدمت کرئیے جدوں تیکر تُو آپ ساڈی مدد نہ کریں۔  
اسی تیرے رحم تے تیرے کرم دے طلبگار آں تُو سانوں اپنے جلال تے پاک روح دی قُدرت دے  
نال معمور کر۔ کیوں جے تُو آپ جاندا ایں پئی اسی کیہ آں تے تُو آپ ساڈی فطرت نوں جاندا ایں  
کیوں جے تُو ساڈا خالق ایں۔ اسی منت کردے آں پئی ساڈی دُعا نوں سُن تے سانوں نواں مخلوق بنا  
تے زور عطا کرتاں پئی اسی تیری قُدرت نوں ظاہر کرئیے۔ منت کردے آں پئی سانوں اپنا حقیقی

گواہ ہوں دا فضل عطا کر۔ تُو آپ سانوں نوی حیاتی عطا کیتی اے تے اسی اوہناں ساریاں نعمتاں  
دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں جیہڑیاں تُو سانوں بخشیاں نے، اسی ایہناں دے لئی تیرا بہت شکر  
ادا کردے آں۔ اسی تیرے خادم بننا چاہندے آں تاں پئی اسی تیرے پاک ناں نوں عزت تے  
جلال دیئے۔ تے اسی اپنے سدے دے مطابق اپنی خدمت تے شاگردیت دے کم نوں پورا کریئے۔  
بخش پئی اسی ایس حیران کر دیوں والے فضل دے بارے دوجیاں نوں وی بیان کریئے۔ ساڈی  
منت دی واج نوں سن تے قبول کر اسی ایہہ سارا کجھ تیرے سوہنے پتر اپنے خُداوند یسوع مسیح دا  
ناں لیندیاں ہوئیاں منگدے آں، آمین۔